کتاب النحو 2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA

کتاب النحو 2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول وقواعد

عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

E-MARKAZ
YOUR ONLINE MADRASA
emarkaz.org

جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب	کتاب النحو - حصہ دوم
تالیف	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
اشاعتِ اول	جمادی الاولیٰ 1445ھ – دسمبر 2023ء
اشاعتِ دوم	شوال المکرم 1447ھ – مارچ 2026ء
ناشر	دار الایمان

ملنے کا پتہ

دار الایمان، مرکز اھل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

www.emarkaz.org

فہرست

مرکب ناقص 8

مرکب ناقص کی اقسام: 8

مرکب اضافی 8

مرکب اضافی کے قواعد: 8

مرکب اضافی والے جملے کی ترکیب 11

مشق نمبر 8 13

مرکب توصیفی 17

مرکب توصیفی کے قواعد: 17

مرکب توصیفی کے دونوں اجزاء کی مطابقت کا نقشہ: 17

مرکب توصیفی والے جملے کی ترکیب 19

مشق نمبر 9 20

مرکب اشاری 23

مرکب اشاری کے قواعد: 23

مرکب اشاری والے جملے کی ترکیب 26

مشق نمبر10 28

مرکب جاری 31

مرکب جاری کے قواعد: 31

مرکب بنائی: 31

مرکب منع صرف: 32

مرکب عددی: 32

مشق نمبر11 33

مبنی اسماء 34

اسم مبنی کی اقسام 34

1-ضمائر 35

ضمیر کی اقسام: 35

ضمیر مستتر: 35

ضمیر بارز: 36

ضمیر بارز کی اقسام: 36

ضمیر منفصل: 36

ضمیر متصل: 36

اعرابی اعتبار سے ضمیر کی اقسام: 38

ضمیر مرفوع: 38

ضمیر مرفوع منفصل: 38

ضمیر مرفوع منفصل والے جملے کی ترکیب: 39

ضمیر فصل: 40

ضمیر منصوب: 41

ضمیر منصوب متصل: 41

ضمیر منصوب متصل والے جملے کی ترکیب: 42

ضمیر منصوب منفصل: 43

ضمیر منصوب منفصل کو لانے کی وجہ: 44

ضمیر منصوب منفصل والے جملے کی ترکیب: 44

ضمیر مجرور: 45

ضمیر مجرور بہ حرف جر: 45

ضمیر مجرور بہ اضافت: 47

ضمیر مجرور بہ اضافت کے ساتھ ترکیب: 48

ضمیر کے سبق کا خلاصہ: 49

مشق نمبر 12 50

2-اسمائے موصولہ 54

اسمائے موصولہ کے ساتھ ترکیب: 56

مشق نمبر13 57

3-اسمائے اشارہ.. 59

4-اسمائے افعال 60

فعل ماضی کے معنی میں:.. 60

فعل امر حاضر کے معنی میں:.. 60

5-اسمائے اصوات 61

6-اسمائے ظروف 61

1- ظرف زمان:.. 61

2- ظرف مکان: 63

7-اسمائے کنایات.. 65

8-مرکب بنائی 67

مشق نمبر14 68

معرب.. 72

علاماتِ اعراب:.. 72

حرکتی علامات: 72
حرفی علامات: 72
اسمائے معربہ بالحرکات: 73
1- واحد:[اسم مفرد منصرف] 73
2- جمع مکسر: 73
3- جمع مؤنث سالم: 73
4-غیر منصرف: 74
اسمائے معربہ بالحروف 75
1- تثنیہ: 75
2- جمع مذکر سالم: 75
3- اسمائے ستہ: 76
مشق نمبر15 78
یادداشت 83
ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز 84

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکب ناقص Phrase

دو یا دو سے زیادہ الفاظ / کلمات کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو اسے مرکب ناقص یا مرکب غیر مفید کہتے ہیں۔یعنی نامکمل جملہ، ادھوری بات۔

مرکب ناقص کی اقسام:

مرکب غیر مفید کی چار مشہور اقسام ہیں: مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب اشاری۔ مرکب جاری

مرکب اضافی Relative Compound

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی نسبت (تعلق، اضافت، Relation) دوسرے اسم کی طرف ہو۔

مثلاً: كِتَابُ اللّٰهِ - اللہ تعالیٰ کی کتاب رَبُّ السَّمٰوٰتِ - آسمانوں کا رب

مرکب اضافی کے قواعد:

- مرکب اضافی کے پہلے جزء کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔
- مضاف پر لام تعریف "ال" اور تنوین نہیں آتی۔
- مضاف الیہ پر عموماً لام تعریف یا تنوین آتی ہے۔

درج ذیل قرآنی مثالوں کو غور سے دیکھیں:

عَبْدُ اللّٰهِ-اَبْوَابُ السَّمَآءِ-مَفَاتِحُ الْغَيْبِ-طَعَامُ مِسْكِيْنٍ-يَوْمِ الْقِيٰمَةِ-نِعْمَةَ اللّٰهِ-قَوْمُ نُوْحٍ

- مضاف پر کوئی بھی اعراب ہو سکتا ہے، مثلاً وہ فاعل بنے تو مرفوع، مفعول بنے تو منصوب، حالتِ جری میں ہو تو مجرور۔ لیکن مضاف الیہ ہمیشہ حالتِ جری میں ہوتا ہے، یعنی اس کے آخری حرف کے نیچے جر والا اعراب آتا ہے۔ درج ذیل آیات پر غور کریں:

قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ - اللہ کا بندہ کھڑا ہوا۔[مضاف = فاعل]

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ - وہ اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں۔[مضاف = مفعول]

يُدۡعَوۡنَ اِلٰی كِتٰبِ اللّٰهِ - ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے۔[مضاف = مجرور]

نَادٰۤی اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ - دوزخ والوں نے جنت والوں کو پکارا۔[پہلا مضاف فاعل، دوسرا مفعول]

لَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ - آپ سے دوزخ والوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہو گی۔[مضاف = مجرور]

- اگر مضاف؛ تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر کا نون اعرابی باقی نہیں رہتا۔

رَسُوۡلٌ کا تثنیہ رَسُوۡلَانِ ہے۔ قرآن کریم میں ہے: اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ - رَسُوۡلَانِ کا نون گر گیا۔ بیشک ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں۔

مُرۡسِلٌ کی جمع مُرۡسِلُوۡنَ ہے۔ سورۃ القمر میں ہے: اِنَّا مُرۡسِلُوا النَّاقَةِ - مُرۡسِلُوۡنَ کا نون گر گیا۔ بیشک اونٹنی کے بھیجنے والے ہم ہیں۔

درج ذیل آیات میں تثنیہ اور جمع کے الفاظ پر غور کریں: [اصل: يَدَانِ، يَدَيۡنِ — بَنُوۡنَ، بَنِيۡنَ]

يَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ　　قَدَّمَتۡ يَدٰهُ　　يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی يَدَيۡهِ

رَسُوۡلًا اِلٰی بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ　　قَالَ لِبَنِيۡهِ　　اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ

- اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو مضاف بھی معرفہ شمار ہو گا۔

نِعۡمَةٌ: نعمت = نکرہ　-　نِعۡمَةَ اللّٰهِ: نعمت = معرفہ

- اگر کوئی ضمیر کسی اسم کے ساتھ ملا کر لکھی ہوئی ہو تو وہ اسم ہمیشہ مضاف اور ضمیر؛ ہمیشہ مضاف الیہ بنے گی۔

اَخِيۡ	اَبُوۡهُ	اَبۡصَارِهِمۡ	سَمۡعِهِمۡ
میرا بھائی	اس کا باپ	ان کی آنکھیں	ان کی سماعت

- مرکب اضافی میں ایک سے زیادہ مضاف اور ایک سے زیادہ مضاف الیہ بھی ہو سکتے ہیں۔ یعنی ایک ہی اسم بیک وقت مضاف اور مضاف الیہ دونوں ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس پر مضاف اور مضاف الیہ کے مذکورہ اصول بیک وقت جاری ہوں گے۔ سورۃ الفاتحہ میں ہے:

مٰلِكِ	يَوۡمِ	الدِّيۡنِ
مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ

اس مثال میں لفظ یَوْمِ چونکہ مضاف الیہ ہے، اس لیے اس کے نیچے زیر ہے۔ اور یہ مضاف بھی ہے تو اس پر ال نہیں آیا۔

- اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے، لیکن عربی میں اس کے الٹ ہوتا ہے۔ یعنی مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔
- مرکب اضافی کے ترجمے میں عام طور پر؛ کا / کی / کے آتا ہے۔

مرکب اضافی کی قرآنی مثالیں

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ	رِزْقُ اللّٰهِ	عَهْدَ اللّٰهِ	فَضْلُ اللّٰهِ	اَهْلُ الْكِتَابِ
اَصْحٰبُ النَّارِ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ	جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ	رِضْوَانَ اللّٰهِ
جَامِعُ النَّاسِ	اٰیٰتُ اللّٰهِ	مَلِكِ النَّاسِ	یَوْمَ الْقِیَامَةِ	رَحْمَةُ اللّٰهِ
وَرَقِ الْجَنَّةِ	عِلْمُ السَّاعَةِ	مَاحَوْلَهٗ	رَبُّنَا	اَوْلَادَكُمْ
اِلٰهِ النَّاسِ	قُلُوْبِهِمْ	رَبُّكُمْ	رَبِّ النَّاسِ	یَدَاكَ

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
قَانِتِیْنَ	فرمانبردار	بَدِیْعُ	موجد	اَلْاَسْبَاطِ	اولاد / پوتے
حَنِیْفًا	یکسو	شِقَاقٍ	اختلاف / ضد	صِبْغَةً	رنگ
عَقِبٌ	ایڑی	رَءُوْفٌ	شفقت کرنے والا	تَقَلُّبَ	پھرنا / پلٹنا
شَطْرَ	طرف	اَبْنَاءَ	بیٹے	مُمْتَرِیْنَ	شک کرنے والے
وِجْهَةٌ	رخ	مُوَلِّی	پھیرنے والا	حُجَّةٌ	دلیل
اَلْجُوْعِ	بھوک	شَعَآئِرَ	نشانیاں	جُنَاحٌ	گناہ

مرکب اضافی والے جملے کی ترکیب

مرکب اضافی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدا یا خبر بنیں گے۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ - یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں۔

تلک مبتدا، حدود مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ؛ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ - وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے ہیں۔

یسمعون فعل، اس میں ھم ضمیر فاعل؛ کلام مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ؛ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول؛ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ - اللہ تعالیٰ کے رزق سے کھاؤ۔

کلوا فعل، انتم ضمیر فاعل، من حرف جر، رزق مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر کلوا کا متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - میں صبح کے پروردگار کی پناہ چاہتا / چاہتی ہوں۔

اعوذ فعل، انا ضمیر فاعل، ب حرف جر، رب مضاف، الفلق مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر اعوذ کا متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ - تو ان کی تجارت نے انہیں فائدہ نہ دیا۔

ف حرف، ما ربحت فعل ماضی منفی، تجارت مضاف، ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل؛ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یہ آٹھ الفاظ عام طور مضاف بنتے ہیں۔ ان کے بعد والے اسم کے نیچے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے زیر آتی ہے:

عِنْدَ: پاس - قَبْلَ: پہلے - بَعْدَ: بعد میں - اَمَامَ: سامنے - وَرَاءَ: پیچھے - فَوْقَ: اوپر - تَحْتَ: نیچے - بَيْنَ: درمیان

ترجمے کی مدد سے درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ - وہ سب جہانوں کا رب ہے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ - وہ آگ والے ہیں۔

يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ - وہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
دَآبَّةٌ	جاندار	اَلسَّحَابِ	بادل	كَرَّةٌ	دوبارہ واپسی
خُطُوٰتِ	قدم	لَحْمٌ	گوشت	قِبَلَ	طرف
اَلرِّقَابِ	گردنیں	اَلْبَأْسَآءِ	سختی	اَلضَّرَّآءِ	تکلیف
حِيْنَ الْبَأْسِ	لڑائی کے وقت	أُولِي الْاَلْبَابِ	عقل والے	خَيْرٌ	مال
اِثْمٌ	گناہ	مُوْصٍ	وصیت کرنے والا	جَنَفًا	ٹیڑھا پن
عِدَّةٌ	گنتی	رَفَثَ	مباشرت	اَلْخَيْطُ	دھاگہ / دھاری
اَلْاَهِلَّةُ	نیا چاند نکلنا	نُسُكَ	قربانی	جِدَالَ	جھگڑا
اَلَدُّ الْخِصَامِ	سخت جھگڑالو	حَسْبٌ	کافی	اِبْتِغَآءَ	چاہنا
ظُلَلٍ	سائے	كُرْهٌ	ناپسند	صَدٌّ	روکنا
اَلْمَيْسِرِ	جوا	اَلْعَفْوَ	ضرورت سے زائد	اَذًى	تکلیف / ضرر
مُلٰقُوْهُ	اس سے ملنے والے	عُرْضَةً	آڑ / ہتھکنڈہ	تَرَبُّصُ	انتظار کرنا
قُرُوْٓءٍ	حیض	اَرْحَامٌ	پیٹ	بُعُوْلَتُهُنَّ	ان کے شوہر

اگر کوئی ضمیر کسی اسم کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وہ ضمیر ہمیشہ مضاف الیہ بنے گی۔

مشق نمبر 8

مختصر جواب تحریر کریں:

1. مرکب ناقص کسے کہتے ہیں؟
2. مرکب ناقص کی مشہور قسمیں کتنی ہیں؟ نام لکھیں۔
3. کیا مرکب اضافی میں ایک سے زیادہ مضاف اور مضاف الیہ ہو سکتے ہیں؟
4. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اس میں "يَوْمِ" کیا ہے؟ ترکیبی اعتبار سے بتائیں۔

خالی جگہ پر کریں:

1. ....پر لام تعریف اور تنوین نہیں آتی۔
2. ....پر عموماً لام تعریف یا تنوین آتی ہے۔
3. اگر............تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر کا نون اعرابی باقی نہیں رہتا۔
4. مرکب اضافی جملے کا ایک............ہوتا ہے پورا جملہ نہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. مرکب اضافی کے پہلے جزو کو کہتے ہیں:

مضاف　　مضاف الیہ　　موصوف

2. مضاف الیہ ہمیشہ ہوتا ہے:

حالت جری　　حالت نصبی　　حالت رفعی

3. اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو مضاف بھی:

نکرہ ہو گا　　مذکر ہو گا　　معرفہ ہو گا

4. اخی کا معنٰی ہے:

اس کا بھائی　　میرا بھائی　　آپ کا بھائی

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ	يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى [یتیم کی جمع]
اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ	ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ
اِتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	هٰذَا اَخِىْ
وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ	قَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ [لڑو؛ فعل امر]
اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ	اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ [یاد کرو؛ فعل امر]
فَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	اُمُّهٗ هَاوِيَةٌ
تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا	جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ	رَبُّكَ الْاَكْرَمُ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا	اُدْخُلِىْ جَنَّتِىْ [فعل امر]
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ	صَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ
ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	وَقُوْدُهَا النَّاسُ
قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ	اَلْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ	تُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ [فعل امر]
اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ	اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ [جواب دو؛ فعل امر]

درج ذیل مرکباتِ اضافی کا عربی میں ترجمہ کریں:

زمین کے اوپر	آسمان کے نیچے	کتابوں کے درمیان
استاذ کے سامنے	دیوار کے پیچھے	مسجد کے سامنے
رات سے پہلے	دن کے بعد	قوم کی امانت
لفظ کا معنیٰ	بات کی حقیقت	شراب کا گناہ
نیکی کی لذت	لوگوں کا رب	اللہ کی مدد
رسول کا مقام	مال کی طمع	مسلمانوں کی کتاب
مومن کا ایمان	صحابہ کی محبت	جنت کا شوق
جہنم کا خوف	استاد کا ادب	اولاد کی تربیت
گھر کا دروازہ	عالم کا علم	جاہل کی جہالت
درخت کا پتہ	عرب کی کھجور	آپ کی ٹوپی
ہمارا گھر	تم سب کا لباس	اس کا عمامہ
بیٹے کا باپ	باپ کا بیٹا	ہمارا خالق
حامد کی کرسی	مسجد کا فرش	مدرسہ کا دروازہ
مسجد کی محراب	کتاب کے الفاظ	مکھی کا شہد
جنت کے دروازے	جہنم کا عذاب	کرسی کے اوپر
ہم سب کا گھر	میری بیوی	ان سب عورتوں کی کتاب
تم سب کا استاذ	تم دو مردوں کا باپ	تم سب عورتوں کی تعلیم

اللہ کے رسول کی اطاعت	ابولہب کے دونوں ہاتھ
گھروں کے دروازوں کی چابیاں	رسول کے صحابی کی دعا
جہانوں کے رب کا فضل	لوگوں کے خالق کا فضل

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

یہ میری کتاب ہے۔ طلحہ نے ماہر کی کتاب پر لکھا۔

حامد کی بیٹی نے سبق سنا۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

شوہر؛ بیوی کا لباس ہے۔ بیوی، شوہر کا لباس ہے۔

میرا نام علی ہے۔ میں نے گھر کا دروازہ کھولا۔

تم نے ہماری کتاب کو کھولا۔ ہم نے چشمے کا پانی پیا۔[اَلْعَيْنُ]

یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ یہ اس کے گھر کا دروازہ ہے۔

یہ حامد کے گھر کے دو دروازے ہیں۔[هٰذَانِ]

سمعان؛ زید کے گھر میں داخل ہوا۔

عبداللہ نے نوح کی کتاب پر لکھا۔

تمہارا بھائی ہمارے مدرسہ جاتا ہے۔[يَذْهَبُ اِلٰى]

تمہاری کتاب صاف ستھری ہے۔[نَظِيْفٌ]

علی نے ناصر کے گھوڑے کو دیکھا۔[نَظَرَ ، فَرَسٌ]

عثمان، قوم کا پیارا ہے۔[مَحْبُوْبٌ]

عفیرہ کا قلم خوبصورت ہے۔[نَفِيْسٌ]

آدمی کے گھر کا دروازہ کھلا ہے۔[مَفْتُوْحٌ]

عمر نے لوط کے بیٹے کی مدد کی۔

یہ اس کے رب کی مسجد ہے۔

میں نے اس کے گھر کے دو کمرے بنائے۔[بَنَيْتُ]

ہم نے شہر کی مسجد کے دو میناروں کو دیکھا۔

تو ایک عورت نے معلمہ کی بات کو سنا۔

مرکب توصیفی Adjective Compound

ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔

مرکب توصیفی کے قواعد:

- مرکب توصیفی کے پہلے جزء کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔
- موصوف عام طور پر اسمِ ذات یعنی کسی ذات، چیز، جگہ وغیرہ کا نام ہوتا ہے جبکہ صفت ہمیشہ اسمِ صفت ہوتی ہے۔ اسمِ صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی خوبی، خامی، حالت یا کیفیت معلوم ہو۔ اسمِ صفت کی مزید تفصیل اسمائے مشتقات میں آئے گی۔ ان شاءاللہ
- موصوف اور صفت میں ہر اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔ جنس، عدد، وسعت اور اعراب؛ ہر چیز میں صفت اپنے موصوف جیسی ہوتی ہے۔

مرکب توصیفی کے دونوں اجزاء کی مطابقت کا نقشہ:

درج ذیل نقشے میں موصوف صفت کے اعراب، جنس، عدد اور وسعت پر غور کریں:

واحد	تثنیہ	جمع
اَلْمُسْلِمُ الصَّالِحُ	اَلْمُسْلِمَانِ الصَّالِحَانِ	اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ
اَلْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ	اَلْمُسْلِمَتَانِ الصَّالِحَتَانِ	اَلْمُسْلِمَاتُ الصَّالِحَاتُ
رَجُلٍ صَالِحٍ	رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ	رِجَالٍ صَالِحِيْنَ
مُسْلِمَةً صَالِحَةً	مُسْلِمَتَيْنِ صَالِحَتَيْنِ	مُسْلِمَاتٍ صَالِحَاتٍ

- اگر موصوف غیر عاقل [کسی چیز] کی جمع ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث آتی ہے۔

اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ سُرُرٌ مَرْفُوْعَةٌ اَكْوَابٌ مَوْضُوْعَةٌ

- اردو میں صفت پہلے اور عربی میں موصوف پہلے آتا ہے۔

مرکب توصیفی کی قرآنی مثالیں

اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	شَیْءٌ عَجِیْبٌ	اَجْرٌ کَبِیْرٌ
اَلْیَوْمِ الْآخِرِ	اَلْفَضْلُ الْمُبِیْنُ	اَجْرًا حَسَنًا
غُلَامَیْنِ یَتِیْمَیْنِ	ثَمَنًا قَلِیْلًا	شَفَاعَةً حَسَنَةً
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	کُتُبٌ قَیِّمَةٌ

ہوم ورک: پہلے اور تیسویں پارے میں سے مرکب توصیفی تلاش کر کے ترجمے کے ساتھ لکھ کر لائیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
اِمْسَاكٌ	روکنا	اَزْکٰی	زیادہ پاکیزہ	کِسْوَةٌ	پہناوا/لباس
فِصَالًا	دودھ چھڑانا	خِطْبَةٌ	پیغامِ نکاح	عُقْدَةٌ	گرہ
اَلْمُقْتِرِ	تنگدست	اَلْفَضْلَ	احسان	رُکْبَانًا	سوار
اَلْحَوْلَ	سال	اُلُوْفٌ	ہزاروں	اَضْعَافًا	کئی گنا
بَسْطَةً	وسعت	غُرْفَةً	چُلّو بھر	خُلَّةٌ	دوستی
اَلْقَیُّوْمُ	ہمیشہ رہنے والا	سِنَةٌ	اونگھ	بَیْنَ	درمیان
اَلْغَیِّ	سرکشی/بغاوت	اَلْعُرْوَةُ	کڑا/حلقہ	اَلْوُثْقٰی	مضبوط
اِنْفِصَامَ	ٹوٹنا	خَاوِیَةٌ	گری ہوئی	عُرُوْشٌ	چھتیں
شَرَابٌ	پینے کی چیز	حِمَارٌ	گدھا	حَبَّةٍ	دانہ
سَنَابِلَ	بالیاں[جمع]	مَنًّا	احسان جتلانا	صَفْوَانٍ	صاف پتھر
وَابِلٌ	موسلادھار بارش	صَلْدًا	چکنا صاف	رَبْوَةٍ	بلند جگہ
طَلٌّ	پھوار	اِعْصَارٌ	بگولہ	اٰخِذِیْهِ	اسے لینے والے

مرکب توصیفی والے جملے کی ترکیب

مرکب توصیفی بھی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ صفت موصوف مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدا یا خبر بنیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ - یہ واضح کامیابی ہے۔

ذلک مبتدا، الفوز موصوف، المبین صفت؛ موصوف صفت مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ - یہ مبارک نصیحت ہے۔

ھذا مبتدا، ذکر موصوف، مبارک صفت، موصوف مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ - ہمیں سیدھا رستہ دکھایئے۔

اھد فعل امر، انت ضمیر فاعل، نا ضمیر مفعول اول، الصراط موصوف، المستقیم صفت، موصوف صفت مل کر مفعول ثانی؛ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ - تم سب ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا۔

لا تدخلوا فعل نہی، انتم ضمیر فاعل، من حرف جر، باب موصوف، واحد صفت، موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوئے لا تدخلوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

اُدْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ - تم سب مختلف دروازوں سے داخل ہو۔

اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ - اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ [ذُو: مضاف]

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا - وہ اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دیتا ہے۔

تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا - تم تازہ گوشت کھاتے ہو۔

دو اسم اکٹھے ہوں، دونوں معرفہ، نکرہ - مذکر، مؤنث - واحد، تثنیہ، جمع - مرفوع، منصوب، مجرور ہونے میں ایک جیسے ہوں تو وہ مرکب توصیفی بنیں گے

مشق نمبر 9

مختصر جواب تحریر کریں:

1. مرکب توصیفی کی تعریف کریں۔
2. مرکب توصیفی؛ مرکب تام ہوتا ہے یا مرکب ناقص؟
3. موصوف اور صفت میں کتنے اعتبار سے مطابقت ہونی چاہیے؟

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. مرکب توصیفی کے پہلے جزو کو کہتے ہیں:

موصوف　　مضاف　　صفت

2. مرکب توصیفی کے دوسرے جزو کو کہتے ہیں:

موصوف　　مضاف　　صفت

3. وہ اسم جس سے کوئی خوبی، خامی، حالت یا کیفیت معلوم ہو:

اسم صفت　　موصوف　　اسم اشارہ

4. اگر موصوف غیر عاقل ہو تو اس کی صفت آتی ہے:

واحد مذکر　　واحد مؤنث　　جمع مؤنث

درج ذیل مرکبات میں سے مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کو الگ کریں:

اَلْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	نَصْرُ اللّٰهِ
اَلْفَضْلُ الْمُبِيْنُ	رِزْقُ اللّٰهِ	سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	دَارُ السَّلَامِ
اَلْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ	قَوْمِ نُوْحٍ	عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	سِحْرٍ عَظِيْمٍ	رَبٌّ غَفُوْرٌ

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا [وہ گمراہ ہوا]

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ [فعل امر، نَا ضمیر مفعول]

اُرْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ [فعل امر، تم امید رکھو]

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ [ھو ضمیر فصل ہے جو معنی میں تاکید کے لیے آتی ہے، ترکیب میں اسے ضمیر فصل کہہ کر چھوڑ دیں]

حَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا [ہم نے اس کا حساب لیا؛ ھَا ضمیر مفعول اول]

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا [وہ بدلے میں نہیں لیتے]

مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ

اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا [فعل ماضی، انہوں نے قرض دیا]

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا [آپ کو فائز کرے گا] اَنْ حرف ناصبہ ہے۔

سُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ [ہم اسے لے گئے، ہٗ ضمیر مفعول]

درج ذیل قرآنی مرکبات توصیفی کا اردو میں ترجمہ کریں:

اَلْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ	اَلْحَقُّ الْمُبِيْنُ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
اَلْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ	لَيْلًا طَوِيْلًا
مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ	عُلُوًّا كَبِيْرًا	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	رَجُلًا مَّسْحُوْرًا	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ	رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ	اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	رِجَالًا كَثِيْرًا
مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

درج ذیل مرکبات توصیفی کا عربی میں ترجمہ کریں:

مغفرت والا رب	کریم نبی	مہربان نبی	اچھا لڑکا
اونچی جنت	ایک محنتی طالبہ	دو نیک لڑکیاں	ایک بری بات
سب بری باتیں	اچھی بات	سیدھا راستہ	نیک بیٹی
اچھا نام	بیمار لڑکا	بیمار لڑکے	دو مختلف امتیں
ایک اچھی امت	اچھے فضائل	معزز استاذ	ظالم قوم
گمراہ قوم	اونچا درخت	مقبول عمل	مفید علم
پاکیزہ رزق	تھوڑا مال	نیک بیٹا	نیک بیٹی
دو نیک لڑکے	اچھا آدمی	سب نیک لڑکیاں	سب اچھی عورتیں
ظالم بادشاہ	دو ظالم بادشاہ	نیک سلطان	دو نیک سلطان
ایماندار خلیفہ	نیک وزیر	سب نیک وزیر	دو نیک وزیر

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

دو نیک عورتیں کھاتی ہیں۔	نیک طالب علم آیا۔
محنتی طالب علم گیا۔	یہ سیدھا راستہ ہے۔
زید اچھا آدمی ہے۔	اچھا آدمی آیا۔
میں نے برے آدمی کو مارا۔	نیک لڑکے نے سبق یاد کیا۔
اللہ تعالی پاکیزہ رزق دیتے ہیں۔	میں نے اچھی کتابیں خریدیں۔
ناصر نے بری بات کہی۔[سُوْءً]	اچھی بات صدقہ ہے۔
یہ گرم پانی ہے۔[حَارٌّ]	یہ ٹھنڈا دودھ ہے۔
میں نے دو بند دروازے کھولے۔[مُغْلَق]	موٹا آدمی بیمار ہے۔[سَمِيْنٌ]
حرام مال نہ کھاؤ۔[لَا تَأْكُلْ]	یہ حلال رزق ہے۔

مرکب اشاری

ایسا مرکب جس میں کسی اسم کو اسمِ اشارہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔

مرکب اشاری کے قواعد:

- وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔
- جس کی طرف اشارہ کریں اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔
- اسم اشارہ اور مشار الیہ میں ہر اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔ جنس، عدد، وسعت، اعراب وغیرہ ہر چیز میں اسم اشارہ اپنے مشار الیہ کے تابع ہوتا ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

هٰذَا الْمُسْلِمُ	هٰذَانِ الْمُسْلِمَانِ	هٰؤُلَاءِ الْمُسْلِمُوْنَ
هٰذِهِ الْمُسْلِمَةُ	هَاتَانِ الْمُسْلِمَتَانِ	هٰؤُلَاءِ الْمُسْلِمَاتُ

- اسم اشارہ ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ اس لیے مشار الیہ کے ساتھ الف لام لگایا جاتا ہے تاکہ وہ اسم اشارہ کی طرح معرفہ بن جائے۔ اگر کسی اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہو تو سمجھ جائیں کہ یہ مرکب اشاری نہیں بلکہ مرکب مفید یعنی پورا جملہ ہے۔

هٰذَا الْكِتٰبُ۔ یہ کتاب۔ مرکب اشاری، یعنی مرکب غیر مفید، نامکمل جملہ۔

هٰذَا كِتٰبٌ۔ یہ کتاب ہے۔ مرکب مفید۔ جملہ اسمیہ

ترکیب: ھذا مبتدا، کتب خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا الْقُرْآنُ۔ یہ قرآن۔ مرکب غیر مفید۔ مرکب اشاری

یہ مکمل جملہ نہیں ہے، اسے مکمل جملہ بنانے کے لیے جملے میں کوئی مسند چاہیے۔ قرآن کریم میں ہے:

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ۔ ہم نے یہ قرآن نازل کیا ہے۔

ترکیب: انزلنا فعل، نحن ضمیر فاعل، ھذا اسم اشارہ، القرآن مشار الیہ؛ اشارہ مشار الیہ مل کر مفعول، فعل

اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

- اگر مشار الیہ غیر عاقل [یعنی کسی چیز] کی جمع ہو تو اسمِ اشارہ واحد مؤنث آتا ہے۔

هٰذَا النَّهْرُ	هٰذَانِ النَّهْرَانِ	هٰذِهِ الْاَنْهُرُ
ذٰلِكَ الْيَوْمُ	ذَانِكَ الْيَوْمَانِ	تِلْكَ الْاَيَّامُ

- اگر مشار الیہ؛ مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث بھی آسکتا ہے اور جمع مذکر بھی۔

هٰؤُلَاءِ الرُّسُلُ - تِلْكَ الرُّسُلُ — وہ سب رسول

هٰذِهِ الرِّجَالُ - هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ - یہ سب مرد

هٰذِهِ الْعُلَمَاءُ - هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ - یہ سب علماء

- اردو کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشار الیہ بعد میں آتا ہے۔
- چونکہ اسم اشارہ مبنی ہوتا ہے اس لیے اعراب کی پہچان مشار الیہ سے ہوتی ہے۔ اسم اشارہ ہمیشہ اپنی اصلی شکل میں موجود رہتا ہے اور مشار الیہ کے آخری حرف کی حرکت؛ مرفوع، منصوب یا مجرور ہونے کے لحاظ سے بدلتی رہتی ہے۔

درج ذیل مثالوں کو غور سے دیکھیں:

جَاءَ هٰذَا الْمُسْلِمُ - رَاَيْتُ هٰذَا الْمُسْلِمَ - ذَهَبْتُ اِلٰى هٰذَا الْمُسْلِمِ

جَاءَتْ هٰذِهِ الْمُسْلِمَةُ - رَاَيْتُ هٰذِهِ الْمُسْلِمَةَ - ذَهَبْتُ اِلٰى هٰذِهِ الْمُسْلِمَةِ

یاد رکھیں!

❖ اگر کسی اسم اشارہ کے بعد معرف باللام لفظ نہ ہو، بلکہ نکرہ اسم ہو، تو اسم اشارہ؛ مبتدا اور اس کے بعد والا لفظ؛ اس کی خبر بنے گا۔

❖ اسمائے اشارہ کے تثنیہ کے صیغے؛ مبنی نہیں ہوتے۔

اسمائے اشارہ

اسمائے اشارہ قریب			اسمائے اشارہ بعید	
اسمِ اشارہ	معانی	صیغہ	اسمِ اشارہ	معانی
هٰذَا	یہ ایک مذکر	واحد مذکر	ذٰلِكَ	وہ ایک مذکر
هٰذَانِ هٰذَيْنِ نصب وجر	یہ دو مذکر	تثنیہ مذکر	ذَانِكَ ذَيْنِكَ نصب وجر	وہ دو مذکر
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مذکر	جمع مذکر	اُولٰئِكَ	وہ سب مذکر
هٰذِهٖ	یہ ایک مؤنث	واحد مؤنث	تِلْكَ	وہ ایک مؤنث
هَاتَانِ هَاتَيْنِ نصب وجر	یہ دو مؤنث	تثنیہ مؤنث	تَانِكَ تَيْنِكَ نصب وجر	وہ دو مؤنث
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مؤنث	جمع مؤنث	اُولٰئِكَ	وہ سب مؤنث

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
اَلتَّعَفُّفُ	خودداری	سِيْمَاهُمْ	ان کی نشانی	اِلْحَافًا	لپٹ کر
مَسٌّ	چھونا	عُسْرَةٌ	تنگی	نَظِرَةٌ	مہلت
مَيْسَرَةٌ	آسانی / فراخی	دَيْنٌ	قرض	اَجَلٍ مُّسَمًّى	مقررہ مدت
وَلِيٌّ	وارث / والی	اَقْسَطُ	زیادہ انصاف والا	اَقْوَمُ	زیادہ درست
رِهٰنٌ	گروی رکھی ہوئیں	مُحْكَمٰتٌ	محکم / صاف / پکی	مُتَشٰبِهٰتٌ	متشابہ [جمع]
زَيْغٌ	ٹیڑھاپن	تَاْوِيْلٌ	نتیجہ / مطلب / انجام	رَاسِخُوْنَ	مضبوط
مِنْ لَّدُنْكَ	تیرے پاس سے	وَقُوْدُ	ایندھن	دَاْبٌ	طریقہ / عادت

مرکب اشاری والے جملے کی ترکیب

مرکب اشاری بھی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ اشارہ مشار الیہ مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدا یا خبر بنیں گے۔ یہ بات پھر ذہن میں تازہ کر لیں کہ اگر اسم اشارہ کے بعد نکرہ لفظ ہو تو وہ مرکب اشاری نہیں بلکہ پورا جملہ [مرکب مفید] ہو گا۔ درج ذیل آیات کی ترکیب دیکھیں:

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ - ہم نے اس قرآن میں [مثالوں کو] بار بار ذکر کیا ہے۔

صرفنا فعل، نحن ضمیر فاعل، فی حرف جر، ھذا اسم اشارہ، القرآن مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے صرفنا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اِجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا - اس شہر کو امن کی جگہ بنایئے۔

اجعل فعل امر، انت ضمیر فاعل، ھذا اسم اشارہ، البلد مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مفعول اول، آمنا مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اب درج ذیل آیات کو دیکھیں، ان میں اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہے، اس لیے یہ مرکب اشاری نہیں بلکہ پورے جملے [مرکب مفید، جملہ اسمیہ] ہیں۔

هٰذَا حَلٰلٌ - یہ حلال ہے۔

ھذا مبتدا، حلال خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ - یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

تلک مبتدا، امانی مضاف، ھم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
عِقَابٌ	عذاب	مِثْلَيْهِمْ	ان سے دوگنا	رَاٰیَ	دیکھنا
قَنَاطِيْرَ	خزانے	فِضَّةٌ	چاندی	خَيْلٌ	گھوڑے

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُسَوَّمَةٌ	نشان زدہ	اَنْعَامٌ	مویشی	اَسْحَارٌ	رات کے آخری حصے
یَدٌ	ہاتھ	تُقٰۃٌ	بچنا	اَمَدًا بَعِیْدًا	دور کی مسافت
نَفْسَہٗ	اپنے آپ سے	رَءُوْفٌ	مہربان	ذُرِّیَّۃً	اولاد
مُحَرَّرًا	آزاد	نَبَاتًا	اگانا/ پرورش کرنا	ھُنَالِكَ	اسی جگہ
حَصُوْرًا	پارسا	غُلٰمٌ	لڑکا	عَاقِرٌ	بانجھ
اَلْعَشِیِّ	شام	اَنْبَاءِ	خبریں	اَلْمَھْدِ	گہوارہ/ گود
کَھْلًا	ادھیڑ عمری	طِیْنٍ	مٹی	اَلْاَکْمَہَ	پیدائشی اندھا
اَلْاَبْرَصَ	کوڑھی	اَلسَّبِیْلَ	راہ	اَلْسِنَتُھُمْ	ان کی زبانیں
وَجْہَ النَّھَارِ	دن کا اول حصہ	اَیْمَانٌ	قسمیں	خَلَاقٌ	حصہ
اِصْرِیْ	میرا عہد	طَوْعًا	خوشی سے	کَرْھًا	ناخوشی سے
بَکَّۃَ	مکہ مکرمہ	عِوَجًا	ٹیڑھ/ کجی	حَبْلٍ	رسی
شَفَا	کنارہ	حُفْرَۃٌ	گڑھا	اَلْمُنْکَرِ	بری بات
اٰنَآءَ	اوقات	صِرٌّ	سردی	اَلْاَدْبَارَ	پیٹھ/ پشت[جمع]
بِطَانَۃً	رازدار	خَبَالًا	تباہی	اَنَامِلَ	انگلیاں
مَقَاعِدَ	بیٹھنے کی جگہیں	فَوْرِھِمْ	ان کا جوش	خَآئِبِیْنَ	نامراد
عَرْضُھَا	اس کی چوڑائی	کَاظِمِیْنَ	پی جانے والے	قَرْحٌ	زخم
کَاَیِّنْ	بہت سارے	سُلْطَانًا	دلیل/ طاقت	مَثْوٰی	ٹھکانہ
نُعَاسًا	اونگھ	مَضَاجِعَ	مرنے کی جگہیں	غُزًّی	غازی/ لڑنے والے

مشق نمبر 10

مختصر جواب تحریر کریں:

1. مرکب اشاری کی تعریف لکھیں۔
2. اسم اشارہ اور مشار الیہ میں کس کس اعتبار سے مطابقت ہونی چاہیے؟

خالی جگہ پر کریں:

1. مرکب اشاری کے لیے ضروری ہے کہ اسم اشارہ کے بعد آنے والا اسم.............ہو۔
2. وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو اسے.............کہتے ہیں۔
3. اگر مشارالیہ عاقل کی جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ.............بھی آسکتا ہے اور.............بھی۔
4. اردو کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ.............اور مشار الیہ.............میں آتا ہے۔
5. مرکب اشاری جملے کا ایک.............ہوتا ہے پورا جملہ نہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. جس کی طرف اشارہ کریں اسے کہتے ہیں:

اشارہ　　　مشار الیہ　　　مجرور

2. اسم اشارہ ہمیشہ ہوتا ہے:

معرفہ　　　نکرہ　　　مرکب

3. اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہو تو یہ مرکب اشاری نہیں بلکہ:

مرکب توصیفی ہے　　　مرکب مفید ہے　　　مرکب اضافی ہے

4. اگر مشارالیہ غیر عاقل کی جمع ہو تو اسم اشارہ آتا ہے:

واحد مذکر　　　جمع مؤنث　　　واحد مؤنث

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

نَهٰـكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ [كُمَا ضمیر مفعول]

اُسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ [فعل مجہول]

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ [فیصلہ کرنا]

وَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ [وَقٰى: بچالیا، هُمْ مفعول، شَرَّ مضاف]

اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

اُكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً - [دونوں جار مجرور اُكْتُبْ سے متعلق ہوں گے]

تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ [اَهْلَكْنٰهُمْ پورا جملہ فعلیہ بن کر خبر بنے گا]

تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ [نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ پورا جملہ فعلیہ بن کر خبر بنے گا]

درج ذیل قرآنی مرکبات اشاری کا ترجمہ کریں:

هٰذَا الْوَعْدُ	تِلْكَ الرُّسُلُ	هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ [بت]
تِلْكَ الْاَيَّامُ	هٰذَا النَّبِيُّ	هٰذَا الْحَدِيْثِ	هٰذِهِ الْحَيٰوةِ
تِلْكَ الْجَنَّةُ	هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ	هٰذِهِ النَّارُ	هٰذَا الْغُرَابِ [کوا]
هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	تِلْكَ الْاَمْثَالُ

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:[یہ مکمل جملے ہیں]

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ	هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ	هٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ	هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ	هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ	ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ	ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ
ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ	ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ
ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا	هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	هٰذِهٖ نَاقَةٌ	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ
هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ	هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ	هٰذٰنِ خَصْمٰنِ	هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

عربی میں ترجمہ کریں:

مرکباتِ اضافی:

وہ لڑکا	وہ لڑکی	یہ لڑکا	یہ لڑکی
وہ دو لڑکے	وہ دو لڑکیاں	وہ سب لڑکے	وہ سب لڑکیاں
یہ ایک باغ	یہ سب باغات	یہ دو باغات	وہ سب باغات
یہ ایک استاذ	وہ ایک استانی	وہ ایک دن	وہ سب دن
وہ دو گھر	یہ سب گھر	وہ سب گھر	یہ ایک دروازہ

مکمل جملے:

یہ ایک دروازہ ہے	وہ دو دروازے ہیں	وہ سب استاذ ہیں	یہ ایک کتاب ہے
وہ سب طالبات ہیں	یہ دو شاگرد ہیں	یہ سب شاگرد ہیں	یہ دو گھر ہیں

مرکب جاری

وہ مرکب جو کسی اسم کے شروع میں حرفِ جر لگانے سے بنتا ہے، مرکب جاری کہلاتا ہے۔

مرکب جاری کے قواعد:

- مرکب جاری کا پہلا حصہ حرف جر یا جار کہلاتا ہے اور دوسرے حصے کو مجرور کہتے ہیں۔
- جار مجرور مل کر فعل یا فعل کے قائم مقام کسی اسم سے متعلق ہو کر جملے کا ایک حصہ بنتے ہیں۔ یہاں ابتدائی طور پر آسانی کے لیے اتنا سمجھ لیں کہ جار مجرور مل کر مرکب ناقص کی ایک قسم مرکب جاری بنتے ہیں۔
- نحو کی قدیم کتب میں مرکب جاری کی اصطلاح استعمال نہیں کی گئی لیکن جدید طریقہ تعلیم میں ابتدائی طلبہ کو سمجھانے کے لیے مرکب جاری کو الگ سے ذکر کیا جاتا ہے۔
- حروف جر کی تعداد سترہ ہے۔ یاد کرنے میں آسانی کی خاطر ان کو شعری شکل میں یوں بیان کیا جاتا ہے:

بَاء وتَاء وکَاف ولَام ووَاو مُنْذُ ومُذْ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

ہم گزشتہ اسباق میں دی گئی ترکیبوں میں دیکھ چکے ہیں کہ جار مجرور کو فعل سے کیسے متعلق کیا جاتا ہے۔
حروفِ جر کے معانی اور استعمال کے بارے میں تفصیل؛ حروف کی بحث کے تحت آئے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔
مرکب غیر مفید کی کچھ اقسام اور بھی ہیں: مرکب بنائی، مرکب منع صرف، مرکب عددی وغیرہ۔

مرکب بنائی:

اسے مرکبِ تعدادی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ مرکب ہے جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کر دیا گیا ہو اور ان کے درمیان کوئی حرفِ عطف مقدر ہو۔ یہ اصطلاح 11 سے 19 تک کی گنتی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ان اعداد میں اصل میں دونوں لفظوں کے درمیان "و" تھا جسے گرا کر دونوں کو ایک کر دیا گیا۔ اَحَدَ عَشَرَ گیارہ - اصل میں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ تھا۔ چونکہ یہ دونوں اسم فتحہ پر مبنی ہوتے ہیں، اس لیے اسے "مرکب بنائی" کہتے ہیں۔ ان اعداد کے دونوں حصے (سوائے 12 کے پہلے حصے "اِثْنَا" کے) ہمیشہ حالتِ رفعی، نصبی اور جری میں فتحہ پر ہی برقرار رہتے ہیں۔

مرکب منع صرف:

اسے نحو کی کتابوں میں عام طور پر مرکبِ مَزجی بھی کہا جاتا ہے۔ "مزج" کا مطلب ہے آپس میں گھل مل جانا۔ یہ وہ مرکب ہے جس میں دو الگ الگ لفظوں کو ملا کر کسی شخص، جگہ یا چیز کا ایک نام (عَلَم) بنا دیا گیا ہو، اور ان کے درمیان اضافت (مضاف، مضاف الیہ) یا اسناد (مبتدا، خبر وغیرہ) کا تعلق نہ ہو۔

مثالیں: بَعْلَبَكّ یہ لبنان کے ایک شہر کا نام ہے جو ایک بت "بعل" اور بادشاہ "بک" کے ناموں کو ملا کر بنا ہے۔

حَضْرَمَوْت یمن کا ایک علاقہ۔

یہ مرکب غیر منصرف ہوتا ہے، اسی لیے اسے مرکب منع صرف کہتے ہیں۔ یعنی اس پر کسرہ (زیر) اور تنوین (دو زبر، دو زیر، دو پیش) نہیں آتی۔ حالتِ جری میں بھی اس پر زبر ہی آتی ہے۔

مرکب عددی:

یہ وہ مرکب ہے جو عدد (گنتی) اور معدود (جس چیز کو گنا جا رہا ہے) سے مل کر بنے۔ مرکب بنائی صرف 11 سے 19 تک کے اعداد تک محدود ہے، لیکن مرکب عددی ایک وسیع اصطلاح ہے جس میں ایک سے لے کر ہزاروں تک کے اعداد اور ان کی تمیز (معدود) شامل ہوتے ہیں۔ عربی گرامر کے تحت عدد اور معدود کے درمیان تذکیر و تانیث، واحد جمع اور اعراب کے خاص اصول لاگو ہوتے ہیں۔ اس کی تفصیلات ہم ان شاء اللہ بعد میں پڑھیں گے۔

مثالیں: ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ (تین دن - "ثلاثة" عدد ہے اور "ایام" معدود ہے۔)

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً (چالیس سال) سَبْعِيْنَ رَجُلًا (ستر آدمی)

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو
اِسْرَآئِيْلُ	حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب	مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ

مشق نمبر 11

مختصر جواب تحریر کریں:

1. مرکب جاری کی تعریف لکھیں۔
2. قرآن کریم سے جار مجرور کی دس مثالیں تلاش کر کے لکھیں۔
3. مرکب جاری کے پہلے حصے کو کیا کہتے ہیں؟
4. مرکب جاری کے دوسرے حصے کو کیا کہتے ہیں؟
5. حروف جر کتنے ہیں؟ حروف جر پر مشتمل شعر لکھیں۔
6. جار مجرور ترکیب میں کیا بنتے ہیں؟

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ [مدد کی]	اِشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ
بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى	جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا	جَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ [پہاڑ]
اَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ [کاٹے گا]
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ	بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا [غلہ]	نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا [دو جار مجرور]

مبنی اسماء Indeclinable Nouns

ہم پڑھ چکے ہیں کہ عوامل کی تبدیلی کے ساتھ بعض اسماء کے آخری حرف کا اعراب نہیں بدلتا اور بعض اسماء کا بدل جاتا ہے۔ پہلی قسم کے اسماء کو مبنی اور دوسری قسم کے اسماء کو معرب کہتے ہیں۔ مبنی کو اسم غیر متمکن اور معرب کو اسم متمکن بھی کہتے ہیں۔ تمکین کا معنی ہوتا ہے: جگہ دینا، مُتَمَکِّن کا معنی ہوا: جگہ دینے والا۔ جو اسماء؛ مختلف قسم کے اعراب کو جگہ دیتے ہیں وہ اسم متمکن اور جو جگہ نہیں دیتے؛ وہ اسم غیر متمکن کہلائیں گے۔

اسم مبنی کی اقسام

اسم غیر متمکن یا مبنی کی آٹھ اقسام ہیں:

ضمائر	اسمائے موصولہ	اسمائے اشارہ	اسمائے افعال
اسمائے اصوات	اسمائے ظروف	اسمائے کنایات	مرکب بنائی

❖ فعل ماضی، فعل امر حاضر معروف اور تمام حروف بھی مبنی ہوتے ہیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
فَظًّا	تند مزاج	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	سخت دل	مَأْوٰی	ٹھکانہ
حَظًّا	حصہ	حَرِيْقَ	جلن / تیز آگ	غُرُوْرًا	دھوکہ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ	ہمت کے کام	مَفَازَةً	کامیابی / خلاصی	تَقَلُّبَ	چلنا پھرنا
نُزُلًا	مہمانی	حُوْبًا	گناہ	اَيْمَانٌ	داہنے ہاتھ / قسمیں
اَدْنٰی	بہت قریب	نِحْلَةً	خوش دلی سے	هَنِيْئًا	مزے دار
مَرِيْئًا	خوشگوار	بِدَارًا	جلدی جلدی	نَصِيْبٌ	حصہ
مَفْرُوْضًا	طے شدہ / مقررہ	قِسْمَةً	تقسیم	سَدِيْدًا	سیدھی / ٹھیک
سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ	مَقْتًا	نفرت / ناراضی	رَبَآئِبَ	سابقہ خاوند کی بیٹیاں

1- ضمائر Pronouns

ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو؛ ضمیر کہلاتا ہے۔ یعنی وہ اسماء جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کریں انہیں ضمائر کہتے ہیں۔ مثلاً: اَنَا، اَنْتَ، ھُوَ

ضمیر کی اقسام:

لفظوں میں لکھے یا بولے جانے کے اعتبار سے ضمیر کی دو اقسام ہیں: ضمیر مستتر اور بارز

ضمیر مستتر:

مستتر کا معنی ہے: چھپا ہوا۔ وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں نہ آئے؛ اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔ تمام گردانوں کے چودہ صیغوں کے بعد اگر فاعل لفظوں میں لکھا ہوا نہ ہو تو درج ذیل ضمیریں گردان کے صیغوں کے اعتبار سے ان میں چھپی ہوئی مانی جاتی ہیں۔ اور یہ چھپی ہوئی ضمیریں ہی اس فعل کا فاعل بنتی ہیں۔ مجہول کی گردانوں میں یہ ضمیریں نائب فاعل بنتی ہیں۔

نَصَرَ/یَنْصُرُ ھُوَ	نَصَرَا/یَنْصُرَانِ ھُمَا	نَصَرُوْا/یَنْصُرُوْنَ ھُمْ
نَصَرَتْ/تَنْصُرُ ھِیَ	نَصَرَتَا/تَنْصُرَانِ ھُمَا	نَصَرْنَ/یَنْصُرْنَ ھُنَّ
نَصَرْتَ/تَنْصُرُ اَنْتَ	نَصَرْتُمَا/تَنْصُرَانِ اَنْتُمَا	نَصَرْتُمْ/تَنْصُرُوْنَ اَنْتُمْ
نَصَرْتِ/تَنْصُرِیْنَ اَنْتِ	نَصَرْتُمَا/تَنْصُرَانِ اَنْتُمَا	نَصَرْتُنَّ/تَنْصُرْنَ اَنْتُنَّ
نَصَرْتُ/اَنْصُرُ اَنَا	نَصَرْنَا/نَنْصُرُ نَحْنُ	

ضمیر بارز:

بارز کا معنی ہے: ظاہر۔ وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں آتی ہو۔ جس کی کوئی ظاہری شکل و صورت ہو۔ مثلاً:

اَنْتَ، اَنَا۔ کُمْ

ضمیر بارز کی اقسام:

ضمیر بارز کی دو اقسام ہیں: منفصل یعنی علیحدہ اور متصل یعنی ملی ہوئی

ضمیر منفصل:

وہ ضمیر جو ہمیشہ الگ لکھی اور بولی جاتی ہے۔ کسی دوسرے کلمے کے ساتھ جُڑی ہوئی نہیں ہوتی۔ مثلاً: اَنَا،

نَحْنُ، اَنْتَ، ھُوَ

منفصل ضمیریں؛ عام طور پر جملے کے شروع میں بطورِ مبتدا آتی ہیں۔ جیسے: اَنَا یُوْسُفُ — میں یوسف ہوں۔

نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔

ضمیر متصل:

وہ ضمیر جو دوسرے کلمات کے آخر میں ان کے ساتھ مل کر آتی ہے۔ تنہا نہیں لکھی بولی جاتی۔ مثلاً:

نَصَرَنَا میں نَا اس نے مدد کی ہماری - کِتَابُكَ میں كَ تمہاری کتاب

متصل ضمیریں؛ اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں ان کے ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

❖ متصل ضمیریں؛ اسم سے مل کر مرکب اضافی بناتی ہیں۔ مثلاً:

رَبُّكَ	رَبُّكُمْ	رَبُّكُمَا	رَبُّنَا
تیرا رب	تمہارا رب	تم دونوں کا رب	ہمارا رب

❖ متصل ضمیریں؛ فعل کے ساتھ ملی ہوں تو مفعول بنتی ہیں۔ مثلاً:

نَصَرَكَ	سَمِعْتُكُمْ
اس نے مدد کی تیری	میں نے سنا تم سب مردوں کو

❖ متصل ضمیریں؛ اگر حرفِ جر کے ساتھ ملی ہوں تو مجرور بنتی ہیں۔ مثلاً:

عَنْكَ فِيْنَا

عَنْ حرف جر، كَ مجرور فِيْ حرف جر، نَا مجرور

گرامر کی بڑی کتابوں میں ضمیر متصل کی مزید تفصیلات درج ہیں۔ ہم نے اپنے طلبہ و طالبات کی آسانی کے لیے صرف ان ضمائر کا ذکر کیا ہے جو زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُحْصَنٰتٍ	شوہر والیاں / شریف / پاکدامن	مُسٰفِحِيْنَ	اعلانیہ شہوت رانی کرنے والے	عَمّٰتٌ	پھوپھیاں [واحد عَمَّةٌ]

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُبَيِّنَةٌ	ظاہر	مِيْثَاقًا	وعدہ	غَلِيْظًا	پکا
حُجُوْرِ	گودیاں	حَلَآئِلَ	بیویاں	اَخْدَانٍ	چھپی آشنائی
اُجُوْرَ	مہر [جمع]	طَوْلًا	گنجائش	اَلْعَنَتَ	بدکاری
سُنَنَ	راہیں	مَيْلًا	جھک جانا	كَرِيْمًا	معزز
مَوَالِيَ	وارث	نُشُوْزَ	نافرمانی / بدمزاجی	مَضَاجِعَ	خواب گاہیں
حَكَمًا	تصفیہ کرنے والا	جَارِ الْجُنُبِ	اجنبی پڑوسی	مُخْتَالًا	اِترانے والا
قَرِيْنًا	ہم نشین	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	ذرہ برابر [وزن]	سُكٰرٰى	نشے کی حالت میں
اَلْغَآئِطِ	رفع حاجت	صَعِيْدًا	مٹی	لَيًّا	موڑ کر / گھما کر
فَتِيْلًا	دھاگہ	اَلْجِبْتِ	بے اصل / بت	نَقِيْرًا	ذرا سا
جُلُوْدًا	کھال / چمڑے	ظَلِيْلًا	گھنی چھاؤں	اُولِي الْاَمْرِ	صاحبِ حکم

اعرابی اعتبار سے ضمیر کی اقسام:

محل اعراب کے اعتبار سے ضمائر کی تین اقسام بنتی ہیں: ضمیر مرفوع، ضمیر منصوب، ضمیر مجرور

ضمیر مرفوع: وہ ضمیر جو حالت رفعی میں ہو۔ اس کی پھر دو اقسام ہیں: ضمیر مرفوع متصل اور ضمیر مرفوع منفصل۔ ہم صرف مرفوع منفصل کے بارے میں پڑھیں گے۔

ضمیر مرفوع منفصل: وہ ضمیر جو رفعی حالت میں عامل سے الگ آئے۔ مثلاً مبتدا بن کر آئے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مرفوع منفصل
غائب 3rd Person	مذکر	واحد	هُوَ [وہ ایک مذکر]
		تثنیہ	هُمَا
		جمع	هُمْ
	مؤنث	واحد	هِيَ
		تثنیہ	هُمَا
		جمع	هُنَّ
حاضر 2nd Person	مذکر	واحد	اَنْتَ
		تثنیہ	اَنْتُمَا
		جمع	اَنْتُمْ
	مؤنث	واحد	اَنْتِ
		تثنیہ	اَنْتُمَا
		جمع	اَنْتُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر / مؤنث	واحد	اَنَا [اس کو اَنَ پڑھتے ہیں]
		تثنیہ / جمع	نَحْنُ

ضمیر مرفوع منفصل والے جملے کی ترکیب:

ضمیر مرفوع کے نام سے ظاہر ہے کہ یہ حالتِ رفع میں ہو گی یعنی مبتدا بنے گی۔ فاعل کی طرح مبتدا بھی ہمیشہ حالتِ رفعی میں ہوتا ہے۔

اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ-میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔

انا مبتدا، اول مضاف، المسلین مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ-وہ آگ کا ایندھن ہیں۔

ھم مبتدا، وقود مضاف، النار مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

هُوَ قَآئِمٌ-وہ قائم / کھڑا ہے۔ **اَنَا بَشَرٌ**-میں بشر ہوں۔

اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ-تم خاموش ہو۔ **هِیَ زَجْرَةٌ**-وہ سخت ڈانٹ ہو گی۔

ہوم ورک:

قرآن کریم سے ضمیر مرفوع منفصل کی پانچ مثالیں مع ترجمہ لکھ کرلائیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
صُدُوْدًا	پہلو تہی کرنا	تَوْفِیْقًا	بھلائی / موافقت	حَذَرَ	بچاؤ کا سامان
ثُبَاتًا	متفرق دستے بن کر	بُرُوْجٍ	قلعے	مُشَیَّدَةٍ	مضبوط / بلند
تَنْکِیْلًا	سزا دینے میں	کِفْلٌ	حصہ	تَحِیَّةٌ	دعا سلام
رَقَبَةٍ	گردن	عَرَضَ	اسباب / اموال	مُرٰغَمًا	کھلی جگہ
اَلسَّبُعُ	درندہ	اَلنُّصُبِ	آستانے	اَلْاَزْلَامِ	پانسے / لاٹری
مَخْمَصَةٌ	بھوک	مُتَجَانِفٌ	جھکنے والا	اَلْجَوَارِحِ	زخم دینے والے

ضمیر فصل:

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کے درمیان منفصل ضمیر لا کر خبر کو الف لام کے ساتھ معرفہ بنانے سے بات میں حصر / تخصیص / زور کا مفہوم آجاتا ہے۔

اَلْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ - کافر ہی ظالم ہیں۔

ایسی ضمیر کو ضمیرِ فصل کہتے ہیں کیونکہ یہ مبتدا اور خبر کے درمیان فاصلہ پیدا کرتی ہے۔ ترکیب کرتے ہوئے اس ضمیر کو ضمیر فصل کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ - جنت والے ہی کامیاب ہیں۔

اصحاب مضاف، الجنۃ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، ھم ضمیر فصل، الفائزون خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل کی ترکیب کریں:

هٰذَا هُوَ الْحَقُّ - یہی حق ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ - وہی دور کی گمراہی ہے۔ [موصوف صفت]

اَللّٰهُ هُوَ الرَّزَّاقُ - اللہ تعالیٰ ہی رزق دینے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ - وہی لوگ حد سے گذر جانے والے ہیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	نَقِيْبًا	سردار / نقیب	مَيْلَةً	اچانک حملہ کرنا
مَطَرٍ	بارش	خَصِيْمًا	طرف دار	خَوَّانًا	خیانت کرنے والا
نَجْوٰى	سرگوشی	اِنٰثًا	دیویاں / مؤنث	مَرِيْدًا	سرکش
اُذُنٌ	کان	اَلشُّحُّ	بخل	مُعَلَّقَةٌ	لٹکی ہوئی

ضمیر منصوب:

وہ ضمیر جو حالتِ نصبی میں ہو۔ اس کی بھی دو اقسام ہیں: ضمیر منصوب متصل اور ضمیر منصوب منفصل۔

ضمیر منصوب متصل:

وہ ضمیر جو نصبی حالت میں عامل کے ساتھ مل کر آئے۔ چونکہ یہ ضمیر حالتِ نصبی میں ہوتی ہے اس لیے بطورِ مفعول آتی ہے۔ یہ ضمیر فعل کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر منصوب متصل [سرخ رنگ میں]
غائب 3rd Person	مذکر	واحد	نَصَرَهٗ [اس نے مدد کی اس ایک مذکر کی]
		تثنیہ	نَصَرَهُمَا
		جمع	نَصَرَهُمْ
	مؤنث	واحد	نَصَرَهَا
		تثنیہ	نَصَرَهُمَا
		جمع	نَصَرَهُنَّ
حاضر 2nd Person	مذکر	واحد	نَصَرَكَ
		تثنیہ	نَصَرَكُمَا
		جمع	نَصَرَكُمْ
	مؤنث	واحد	نَصَرَكِ
		تثنیہ	نَصَرَكُمَا
		جمع	نَصَرَكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر / مؤنث	واحد	نَصَرَنِيْ [ضمیر صرف ی ہے]
		تثنیہ / جمع	نَصَرَنَا

ضمیر منصوب متصل والے جملے کی ترکیب:

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ - اللہ تعالیٰ نے بدر میں تمھاری مدد کی۔

نصر فعل، کم ضمیر مفعول، لفظ اللہ فاعل، ب حرف جر، بدر مجرور، جار مجرور مل کر نصر فعل سے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَخَذَهُ اللّٰهُ - اللہ تعالیٰ نے اس کی پکڑ کی۔

اخذ فعل، ہ ضمیر مفعول، لفظ اللہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ - آپ کے پاس لشکر کی خبر آئی ہے۔

اتی فعل، ک ضمیر مفعول، حدیث مضاف، الجنود مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب کریں:

جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا - ہم نے تمہیں برادریاں بنایا۔ اِسْتَغْفِرْهُ - اس سے مغفرت مانگو۔

اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ - ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔

ہوم ورک: قرآن کریم سے ضمیر منصوب متصل کی دس مثالیں مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كُسَالٰى	کاہلی سے	اَلدَّرَكِ	درجہ	اَلْاَسْفَلِ	بہت نیچا
جَهْرٌ	اونچی آواز	جَهْرَةً	ظاہر	طَرِيْقَ	رستہ
ثُلُثَانِ	دو تہائی	عُقُوْدِ	وعدے	بَهِيْمَةً	چوپائے
صَيْدٌ	شکار	اَلْهَدْيَ	قربانی کا جانور	قَلَآئِدَ	گلے میں ہار ڈالے ہوئے
آمِّيْنَ	قصد کرنے والے	شَنَاٰنُ	دشمنی	اَلْمُنْخَنِقَةُ	گلا گھونٹ کر مرا ہوا
اَلْمَوْقُوْذَةُ	چوٹ سے مرا ہوا	اَلْمُتَرَدِّيَةُ	گر کر مرا ہوا	اَلنَّطِيْحَةُ	سینگ سے مرا ہوا

ضمیر منصوب منفصل:

یہ ایسی ضمیر ہے جو جملے میں حالتِ نصبی میں یعنی مفعول کے طور پر آتی ہے، لیکن فعل کے ساتھ ملا کر لکھنے کے بجائے الگ لکھی جاتی ہے۔ ان تمام ضمیروں کی شروعات لفظ "اِیَّا" سے ہوتی ہے، اور اس کے آگے غائب، حاضر یا متکلم کی ضمیر لگائی جاتی ہے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر منصوب منفصل
غائب 3rd Person	مذکر	واحد	اِیَّاهُ (صرف اس ایک مذکر کو)
		تثنیہ	اِیَّاهُمَا
		جمع	اِیَّاهُمْ
	مؤنث	واحد	اِیَّاهَا
		تثنیہ	اِیَّاهُمَا
		جمع	اِیَّاهُنَّ
حاضر 2nd Person	مذکر	واحد	اِیَّاكَ
		تثنیہ	اِیَّاكُمَا
		جمع	اِیَّاكُمْ
	مؤنث	واحد	اِیَّاكِ
		تثنیہ	اِیَّاكُمَا
		جمع	اِیَّاكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر / مؤنث	واحد	اِیَّایَ
		تثنیہ / جمع	اِیَّانَا

ضمیر منصوب منفصل کو لانے کی وجہ:

عام حالات میں مفعول کی ضمیر فعل کے ساتھ جڑ کر آتی ہے۔ جیسے:

نَعْبُدُكَ- ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔

لیکن جب مفعول کی ضمیر کو فعل سے پہلے لانا مقصود ہو تو وہ جڑ کر نہیں آسکتی، اس لیے "ضمیر منصوب منفصل" کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فعل سے پہلے اس ضمیر کو لانے کا سب سے بڑا مقصد کلام میں حصر یا تخصیص پیدا کرنا ہوتا ہے، یعنی "صرف اور صرف" کا معنی پیدا کرنا۔

مثال:

اس کی سب سے عام اور روزمرہ پڑھی جانے والی مثال سورۃ الفاتحہ میں موجود ہے:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

ترجمہ: ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اگر یہاں ضمیر متصل استعمال ہوتی تو جملہ "نَعْبُدُكَ" ہوتا، جس کا مطلب ہوتا: "ہم تیری عبادت کرتے ہیں" لیکن اس میں یہ گنجائش رہتی کہ شاید کسی اور کی بھی کرتے ہوں۔ لیکن مفعول کو ضمیر منصوب منفصل اِيَّاكَ کی صورت میں فعل سے پہلے لا کر یہ اعلان کر دیا گیا کہ عبادت "صرف اور صرف" اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔

ضمیر منصوب منفصل والے جملے کی ترکیب:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ

ایاک ضمیر مفعول مقدم، نعبد فعل، اس میں نحن ضمیر فاعل؛ فعل اپنے فاعل اور مفعول مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ہوم ورک:

- اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کی ترکیب کریں۔
- قرآن کریم سے ضمیر منصوب منفصل کی مثالیں تلاش کریں۔

ضمیر مجرور:

وہ ضمیر جو حالتِ جری میں ہو۔ یہ ضمیر ہمیشہ متصل ہی آتی ہے، کبھی منفصل نہیں آتی۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ضمیر مجرور بہ حرف جر اور ضمیر مجرور بہ اضافت۔

ضمیر مجرور بہ حرف جر:

وہ ضمیر جو حرفِ جر کے ساتھ مل کر آئے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مجرور بہ حرف جر [سرخ رنگ میں]
غائب 3rd Person	مذکر	واحد	لَهٗ [اس ایک مذکر کے لیے]
		تثنیہ	لَهُمَا
		جمع	لَهُمْ
	مؤنث	واحد	لَهَا
		تثنیہ	لَهُمَا
		جمع	لَهُنَّ
حاضر 2nd Person	مذکر	واحد	لَكَ
		تثنیہ	لَكُمَا
		جمع	لَكُمْ
	مؤنث	واحد	لَكِ
		تثنیہ	لَكُمَا
		جمع	لَكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر / مؤنث	واحد	لِيْ
		تثنیہ / جمع	لَنَا

یاد رکھیں! کہ ہٗ، ھُمَا، ھُمْ اور ھُنَّ ان چاروں سے پہلے اگر مکسور حرف ہو یا "یائے ساکن" ہو تو ان کو ہِ، ھِمَا، ھِمْ، ھِنَّ پڑھتے ہیں۔

ترکیب میں یہ دونوں (یعنی حرفِ جر اور ضمیر) جار مجرور بنیں گے۔

یَشْتَرُوْنَ بِهٖ - وہ اس کے بدلے میں خریدتے ہیں۔

یشترون فعل، ھم ضمیر فاعل، ب حرف جر، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر فعل سے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا - وہ اس کے ذریعے بہت سوں کو گمراہ کرتا ہے۔

یضل فعل، ھو ضمیر فاعل، ب حرف جر، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر فعل سے متعلق ہوئے، کثیرا مفعول، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

مَشَوْا فِيْهِ - وہ اس میں چلے۔ اَنْفُخُ فِيْهِ - میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ - ان سے اسباب منقطع ہو گئے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ - اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے۔

اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا - ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کرو۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُكَلِّبِيْنَ	شکار کی تعلیم لیے ہوئے جانور	اَحِبَّآءُ	محبوب [جمع]	نَقْضٌ	توڑنا
فَتْرَةٌ	دو رسولوں کا درمیانی وقت	جَبَّارِيْنَ	زبردست	هٰهُنَا	یہیں
اٰثَارُ	نشانات	مُهَيْمِنًا	نگہبان	شِرْعَةً	شریعت
اَذِلَّةٍ	نرمی کرنے والے	جَهْدَ	سخت	مِنْهَاجًا	راہ عمل

ضمیر مجرور بہ اضافت:

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مجرور بہ اضافت [سرخ رنگ میں]
غائب 3rd Person	مذکر	واحد	كِتَابُهٗ [اس ایک مرد کی کتاب]
		تثنیہ	كِتَابُهُمَا
		جمع	كِتَابُهُمْ
	مؤنث	واحد	كِتَابُهَا
		تثنیہ	كِتَابُهُمَا
		جمع	كِتَابُهُنَّ
حاضر 2nd Person	مذکر	واحد	كِتَابُكَ
		تثنیہ	كِتَابُكُمَا
		جمع	كِتَابُكُمْ
	مؤنث	واحد	كِتَابُكِ
		تثنیہ	كِتَابُكُمَا
		جمع	كِتَابُكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر / مؤنث	واحد	كِتَابِيْ
		تثنیہ / جمع	كِتَابُنَا

نام اور ترجمے سے ظاہر ہے کہ یہ ضمیریں مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالتِ جری میں ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن کریم میں صرف ضمیروں کی تعداد تقریباً بارہ ہزار ہے۔
اگر آپ نے مذکورہ ضمیریں یاد کرلیں تو گویا آپ نے بارہ ہزار الفاظ یاد کرلیے ہیں۔

ضمیر مجرور بہ اضافت کے ساتھ ترکیب:

اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ -تم سب اپنے رب کی عبادت کرو۔

اعبدوا فعل امر، انتم ضمیر فاعل، رب مضاف، کم ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ - بجلی اس کی [اللہ تعالیٰ کی] تعریف کی تسبیح کرتی ہے۔

یسبح فعل، الرعد فاعل، ب حرف جر، حمد مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر یسبح فعل سے متعلق ہوئے؛ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ -تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ہو۔

لا تفقھون فعل، انتم ضمیر فاعل، تسبیح مضاف، ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ان آیات کی ترکیب کریں:

اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ - ان کی والدہ بہت سچی تھیں۔ **اَللّٰهُ رَبُّنَا** - اللہ تعالیٰ ہمارے رب ہیں۔

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ - اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ **نَادٰىهُ رَبُّهٗ** - اسے اس کے رب نے پکارا۔

قرآنی اسلوب؛ مَآ اَدْرٰىكَ کا مفہوم

قرآن کریم میں یہ الفاظ کئی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو لانے کا مقصد کسی چیز کے بارے میں توجہ دلا کر اس کی عظمت، بڑائی یا اس کی سختی کی طرف اشارہ کرنا ہوتا ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	اور تمہیں کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کی کیا شان ہے!
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ	اور تمہیں کیا معلوم کہ بدلے کا دن کیسا سخت ہو گا!
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ	اور تمہیں کیا معلوم کہ سَقَر [جہنم] کتنی سخت ہے!
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ	اور تمہیں کیا معلوم کہ علیین کتنی عظیم جگہ ہے!

ضمیر کے سبق کا خلاصہ:

- ضمیر مستتر یعنی کسی فعل کے اندر چھپی ہوئی ضمیر تو ہمیشہ فاعل یا نائب فاعل ہی بنتی ہے۔
- اور جو ضمیر لفظوں میں لکھی ہوئی ہو، یعنی مرفوع منفصل ضمیر (هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ، اَنْتَ، اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ، اَنَا، نَحْنُ) کو جب بھی دیکھیں اس کو مبتدا بنالیں۔
- اور اگر متصل ضمیر ہو (هٗ، هُمَا، هُمْ، هَا، هُمَا، هُنَّ، كَ، كُمَا، كُمْ، كِ، كُمَا، كُنَّ، ى، نَا) تو پہلے یہ دیکھیں کہ وہ اسم، فعل یا حرف میں سے کس سے ملا کر لکھی ہوئی ہے۔
  - اگر کوئی ضمیر کسی اسم سے متصل ہو تو وہ اسم؛ مضاف بنے گا اور ضمیر؛ مضاف الیہ۔
  - اگر ضمیر کسی فعل سے ملا کر لکھی ہوئی ہو تو وہ ضمیر اس فعل کا مفعول بنے گی۔
  - اور اگر کوئی ضمیر کسی حرف جر سے ملی ہو گی تو یہ دونوں جار مجرور بنیں گے۔

قرآنی اسلوب؛ "اَفْعَلُ" کے وزن پر آنے والے اسماء کی تمیز

قرآن کریم میں "اَفْعَلُ" کے وزن پر آنے والے الفاظ کے بعد عام طور پر کوئی منصوب یعنی زبر والا نکرہ اسم ہوتا ہے۔ جس کا اردو میں ترجمہ "کے اعتبار سے، کے لحاظ سے" کیا جاتا ہے۔ گرامر کے لحاظ سے اس زبر والے نکرہ اسم کو تمیز کہتے ہیں۔ عام طور پر "اَحْسَنُ، اَشَدُّ، اَكْثَرُ، كَفٰى" کے بعد آنے والے الفاظ کا ترجمہ یونہی کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً	اور وہ کون ہے جو رنگ چڑھانے کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ سے بہتر ہو؟
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا	ان میں عمل کرنے کے لحاظ سے بہتر کون ہے؟
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً	تو وہ ایسے ہیں جیسے پتھر بلکہ سختی کے لحاظ سے ان سے بھی زیادہ۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ	اور اہلِ ایمان؛ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہیں!
اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا	ہم دونوں میں سے عذاب کے اعتبار سے زیادہ سخت کون ہے!
نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا	ہم مال و دولت اور اولاد کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہیں۔
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا	اور بطورِ مددگار اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

مشق نمبر 12

مختصر جواب تحریر کریں:

1. اسم مبنی کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
2. ضمیر کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔
3. ضمیر منفصل کی تعریف کریں۔
4. ضمیر بارز کی قسموں کے نام لکھیں۔
5. اعرابی اعتبار سے ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
6. ضمیر منصوب کی تعریف لکھیں۔
7. ضمیر فصل کسے کہتے ہیں؟

خالی جگہ پر کریں:

1. تمکین کا معنٰی ہے.............۔
2. متمکن کا معنٰی ہے.............۔
3. جو اسم اعراب کو جگہ دیتے ہیں وہ............. کہلاتے ہیں۔
4. ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو............. کہلاتا ہے۔
5. مستتر کا معنی ہے.............۔
6. وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں آتی ہو جس کی کوئی ظاہری شکل ہو............. کہلاتی ہے۔
7. مرفوع منفصل ضمیریں جملے کے شروع میں بطور............. بھی آتی ہیں۔
8. وہ ضمیر جو حالت رفعی میں ہو............. کہلاتی ہے۔
9. .... ضمیریں اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں ان کے ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. مبنی کا دوسرا نام ہے:

اسم غیر متمکن　　اسم متمکن　　فعل

2. معرب کا دوسرا نام ہے:

اسم غیر متمکن　　اسم متمکن　　فعل

3. وہ اسماء جو اعراب کو جگہ نہیں دیتے؛ کہلاتے ہیں:

اسم غیر متمکن　　اسم متمکن　　اسمائے افعال

4. اسم غیر متمکن کی قسمیں ہیں:

آٹھ　　نو　　دس

5. مبنی الاصل کی تعداد ہے:

تین　　پانچ　　سات

6. وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں نہ آئے اسے کہتے ہیں:

ضمیر مجرور　　ضمیر بارز　　ضمیر مستتر

7. بارز کا معنٰی ہے:

ظاہر　　چھپا ہوا　　سیدھا

8. محل اعراب کے اعتبار سے اسم ضمیر کی قسمیں ہیں:

پانچ　　تین　　دو

9. وہ ضمیر جو رفعی حالت میں عامل سے الگ آئے کہلاتی ہے:

ضمیر مرفوع متصل　　ضمیر مرفوع منفصل　　ضمیر مجرور

10. وہ ضمیر جو حالت جری میں ہو:

ضمیر مجرور　　ضمیر مرفوع　　ضمیر منصوب

11. اِیَّاہُ کون سی ضمیر ہے؟

ضمیر منصوب متصل | ضمیر مجرور متصل | ضمیر منصوب منفصل

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں، ضمیر کی قسم بتائیں:

هُوَ مُؤْمِنٌ	هُوَ مَوْلٰـكُمْ	هُمَا فِي الْغَارِ
هُمْ فَرِحُوْنَ	اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
هِيَ خَاوِيَةٌ	هِيَ حَيَّةٌ	اَنَا رَبُّكُمْ
نَحْنُ عُصْبَةٌ	هٰذَا آخِيْ	نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	اَنْذَرْتَهُمْ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [ضمیر فصل]
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ	رَزَقْنٰهُمْ
خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
تَاْخُذُوْنَهٗ	اَمَرْتَنِيْ	اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ	اُدْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ	يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقُوْدُهَا النَّاسُ	نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ	فَاَخْرَجَهُمَا [ف حرف]	اَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا
فَكَذَّبُوْهُمَا	اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ	جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ

اَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ | لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ [فعل نہی]

مَا ظَلَمُوْنَا [فعل منفی] | بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ [فعل امر] | اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ [فعل امر]

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ [دو مفعول] | اِسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا | يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ | جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ [فعل نہی، اَنْتُمْ ضمیر فاعل]

رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ [فعل مجہول، دو جار مجرور]

اَنْبِؤُنِيْ بِاَسْمَآءِ [فعل امر، اَنْتُمْ فاعل]

تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ [فعل مجہول]

نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ [اٰلِ فِرْعَوْنَ مضاف مضاف الیہ، فِرْعَوْنَ غیر منصرف]

عربی میں ترجمہ کریں:

ہماری مسجد وسیع ہے۔ | ہمارا مرکز پیارا ہے۔
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں۔ | اسلام میرا دین ہے۔
اس کی طرف دیکھو۔[اُنْظُرُوْا] | ہمارے بھائی نیک ہیں۔
اس کا گھر مسجد کے پاس ہے۔ | اس ایک مرد نے میری مدد کی۔
ان دو مردوں نے تم سب کو مارا۔ | ہمارا ہمسایہ مسلمان ہے۔[جَارٌ]
آپ کی کتاب غائب ہے۔ | آپ کا بھائی آیا۔
اس ایک عورت کے شوہر نے کھایا۔ | اس ایک مرد کی بیوی نے پکایا[طَبَخَتْ]
اے فاطمہ! آپ کا شوہر نیک ہے۔ | حمزہ! آپ کا بھائی محنتی ہے۔[مُجْتَهِدٌ]
ان دو مردوں کا گھر کہاں ہے؟[اَيْنَ] | تم دو عورتوں کا بھائی حاضر ہے۔
بستی کے مرد نیک ہیں۔[قَرْيَةٌ] | اُن کی عورتیں نیک ہیں۔
اس کا لڑکا آیا۔ | میری والدہ سیکھتی ہے۔
ہماری گاڑی سفید ہے۔[سَيَّارَةٌ] | میں نے اس کی کتاب کو کھولا۔

2- اسمائے موصولہ

مبنی کی دوسری قسم؛اسم موصول ایک مبہم اسم ہوتا ہے، اس کی وضاحت کے لیے اس کے بعد ایک جملہ لانا ضروری ہوتا ہے، اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔

قَالَ الَّذِیُ-اس نے کہا جس نے...... اَرَءَیۡتَ الَّذِیُ-کیا آپ نے اس کو دیکھا جو......

یہاں "جس نے" اور "جو" کی وضاحت کے لیے مزید ایک جملہ آنا چاہیے تب ہی بات پوری ہو گی۔

قَالَ الَّذِی اشۡتَرٰہُ-اس نے کہا جس نے اسے خریدا تھا۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ-کیا آپ نے اس کو دیکھا جو قیامت کو جھٹلاتا ہے؟

- اسم موصول اپنے صلہ کے ساتھ مل کر جملے کا ایک جزء بنتا ہے۔

جنس	عدد	صیغہ
مذکر	واحد	اَلَّذِیۡ - وہ ایک جو[مذکر]
	تثنیہ	اَللَّذَانِ/اَللَّذَیۡنِ—وہ دو جو
	جمع	اَلَّذِیۡنَ—وہ سب جو
مؤنث	واحد	اَلَّتِیۡ - وہ ایک جو[مؤنث]
	تثنیہ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَیۡنِ—وہ دو جو
	جمع	اَللَّاتِیۡ، اَللَّوَاتِیۡ، اَللَّائِیۡ - وہ سب جو

درج ذیل اسمائے موصولہ کی اعرابی حیثیت پر غور کریں:

قَالَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡا [الذین فاعل]

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا [الذین مفعول]

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِھِمۡ [الذین مجرور]

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
اَعِزَّةٍ	سختی کرنے والے	لَوْمَةَ	ملامت	حِزْبٌ	گروہ / جماعت
مَثُوْبَةً	جزا / ثواب	مَغْلُوْلَةٌ	بندھے ہوئے	مُقْتَصِدَةٌ	درمیانی
صٰبِئُوْنَ	ستارہ پرست	مَوَدَّةً	محبت	قِسِّيْسِيْنَ	عیسائی علماء
رُهْبَانًا	راہب	اَلدَّمْعِ	آنسو	رِجْسٌ	گندگی

مَنْ اور مَا بھی اسمائے موصولہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ عموماً ذوی العقول کے لیے "مَنْ" اور غیر ذوی العقول کے لیے "مَا" آتا ہے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ - لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ - جو تمہارے پاس ہے فنا ہو جانے والا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے۔

یاد رکھیں کہ:

- موصول صلہ مل کر مکمل جملہ نہیں بلکہ جملے کا ایک جزء بنتے ہیں۔
- صلہ پورا جملہ ہوتا ہے۔
- عموماً اسم موصول کے بعد فعل کا صیغہ آتا ہے۔
- اسم موصول کے تثنیہ کے صیغے مبنی نہیں ہوتے۔

ہوم ورک:

قرآن کریم سے اسم موصول کی دس مثالیں مع ترجمہ لکھ کرلائیں۔

اسمائے موصولہ کے ساتھ ترکیب:

اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ الرِّیٰحَ -اللہ تعالیٰ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔

لفظ اللہ مبتدا؛ الذی اسم موصول، ارسل فعل، ھو ضمیر فاعل، الریاح مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر صلہ؛صلہ موصول مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ -کیا آپ نے ایسے شخص کو دیکھا ہے جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے۔

ہمزہ [أ] استفہامیہ، رایت فعل، انت ضمیر فاعل، الذی اسم موصول، یکذب فعل، ھو ضمیر فاعل، ب حرف جر، الدین مجرور، جار مجرور مل کر یکذب فعل سے متعلق ہوئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر رایت فعل کے مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا -یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا۔

اولئک مبتدا، الذین اسم موصول، صدقوا فعل، ھم ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا -اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے۔

وعد فعل، لفظ اللہ فاعل، الذین اسم موصول، اٰمنوا فعل، ھم ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر مفعول، وعد فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

قرآنی اسلوب؛ نکرہ اسم کے بعد فعل

کسی نکرہ اسم کے بعد فعل آجائے تو عموماً وہ نکرہ اسم؛ موصوف اور بعد والا پورا جملہ اس نکرہ اسم کی صفت بنتا ہے۔

یَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِیۡهِ اِلَی اللّٰهِ – ایسا دن جس میں تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

کِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ – ایسی کتاب جسے ہم پڑھیں۔

هٰذَا کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ– یہ ایسی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔

مشق نمبر 13

مختصر جواب تحریر کریں:

اسم موصول کی تعریف لکھیں۔

اسمائے موصولہ کون کون سے ہیں؟ ترجمہ سمیت لکھیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

مَنْ اور مَا استعمال ہوتے ہیں بطور:

اسم موصول　　اسم اشارہ　　فعل ماضی

مَنْ عموماً استعمال ہوتا ہے:

ذوی العقول کے لیے　　غیر ذوی العقول کے لیے　　حروف جارہ کے لیے

مَا آتا ہے:

ذوی العقول کے لیے　　غیر ذوی العقول کے لیے　　حروف جارہ کے لیے

اسم موصول کے بعد عام طور پر صیغہ آتا ہے:

اسم کا　　حرف کا　　فعل کا

صلہ اور موصول مل کر بنتے ہیں:

پورا جملہ　　جملے کا ایک جزء　　فعل مضارع

درج ذیل آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اِيْمَانُهُمْ -[الذین کفروا مفعول اور ایمانهم فاعل ہے لا ینفع فعل کا]

لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ [النفس موصوف، صلہ موصول مل کر صفت؛ موصوف صفت مل کر مفعول]

بَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوْا قَوْلًا [الذین فاعل]

يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوْا [الذین مجرور]

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى

بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا [بشر فعل امر، انت فاعل]

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ [صلہ موصول مل کر مفعول]

اِتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ [اعدت فعل مجہول، النار موصوف]

اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا [ہمیں دکھا، فعل امر]

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ [دو جار مجرور، پہلا یدعوا سے متعلق، دوسرا لا یستجیب لہ سے]

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ [موصوف صفت]

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى [اِمْتَحَنَ: جانچ پرکھ لیا ہے]

ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا [ذرنی: مجھے چھوڑ دو، صلہ موصول دوسرا مفعول]

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ [صلہ موصول مل کر مفعول، ینصر کے دو مفعول]

بُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ [مبہوت / لاجواب کر دیا گیا]

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ [الذین موصوف]

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ

لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا [الذین مفعول] — اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتَابَ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ — وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ — عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ

هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا — هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ [ھو مبتدا]

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ — يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ — اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ

يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

3- اسمائے اشارہ

وہ اسم جس سے کسی معین چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسمائے اشارات مبنی ہوتے ہیں، ان کا اعراب نہیں بدلتا۔ ان جملوں کو دیکھیں کہ تینوں حالتوں میں اسمائے اشارہ کا اعراب ایک جیسا ہے:

جَاءَ هٰذَا۔ رَاَيْتُ هٰذَا۔ مَرَرْتُ بِهٰذَا۔ قَالَتْ هٰذِهٖ - نَصَرْتُ هٰذِهٖ۔ مَرَرْتُ بِهٰذِهٖ

مذکورہ چھ جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں۔

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ - تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا۔

اُكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً —ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دیں۔

اسمائے اشارات کی تفصیل ہم پڑھ چکے ہیں۔ مشق کے طور پر مذکورہ بالا دو آیات کی ترکیب لکھیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
رِمَاحٌ	نیزے	اَلنَّعَمِ	چوپائے	ذَوَا عَدْلٍ	دو انصاف والے
سَيَّارَةٌ	قافلہ / مسافر	هَيْئَةٌ	صورت	مَآئِدَةٌ	دستر خوان
رَقِيْبٌ	نگہبان	اَنْبَآءِ	خبریں	قَرْنٍ	زمانہ
مِدْرَارًا	زور کی بارش	قِرْطَاسٍ	کاغذ	كَاشِفٍ	کھولنے والا
قَاهِرٍ	زبردست	اَكِنَّةٍ	حجاب	وَقْرٌ	بوجھ
اَسَاطِيْرُ	قصے کہانیاں	بَغْتَةً	اچانک	نَفَقًا	سرنگ
سُلَّمًا	سیڑھی	جَنَاحَيْهِ	اس کے دونوں پر	دَابِرُ	جڑ
رَطْبٍ	تر	يَابِسٍ	خشک / سوکھا ہوا	حَفَظَةً	نگران
شِيَعًا	گروہ	بَازِغًا	روشن	خَوْضِ	بحث
غَمَرَاتِ	سختیاں	طَلْعِ	خوشے	قِنْوَانٌ	گچھے

4- اسمائے افعال

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے؛ یہ ایسے اسم ہوتے ہیں جو فعل کی طرح کام کرتے ہیں اور معنی بھی فعل جیسا دیتے ہیں۔ یہ ہوتے اسم ہی ہیں اور فعل کی علامات کو قبول نہیں کرتے۔ فعل کی علامات آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہ بھی مبنی ہوتے ہیں۔

اسمائے افعال کی دو مشہور قسمیں ہیں:

فعل ماضی کے معنی میں:

هَيْهَاتَ: وہ دور ہوا شَتَّانَ: وہ جدا ہوا سَرْعَانَ: اس نے جلدی کی

فعل امر حاضر کے معنی میں:

رُوَيْدَ: چھوڑ دے بَلْهَ: چھوڑ دے عَلَيْكَ: لازمی کر [تم پر لازم ہے]

دُوْنَكَ: لے لے هَا: لازم پکڑ هَلُمَّ: ادھر آؤ

ان اسماء کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔ کیا آپ قرآن کریم سے ان کی مثالیں تلاش کر سکتے ہیں؟

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
دَانِيَةٌ	جھکے ہوئے	اَلرُّمَّانُ	انار	يَنْعٌ	پکنا
وَكِيْلٌ	کارساز	لَطِيْفٌ	باریک بین	اَفْئِدَةٌ	دل
هُوْنٍ	ذلت	فَالِقٌ	پھاڑنے والا	اَلنَّوٰی	گٹھلی
زُخْرُفَ الْقَوْلِ	چکنی چپڑی باتیں	خَضِرًا	سبز	قُبُلًا	سامنے
مُقْتَرِفُوْنَ	کمائی کرنے والے	صَغَارٌ	ذلت	ضَيِّقًا	تنگ
يٰمَعْشَرَ	اے جماعت!	حَصَادٍ	کٹائی	حِجْرٌ	ممنوع
حَمُوْلَةً	بوجھ اٹھانے والے	سَفَهًا	بے وقوفی	اَلضَّاْنِ	بھیڑ

5- اسمائے اصوات

صوت؛ آواز کو کہتے ہیں۔ اسمائے اصوات سے مراد عربوں سے سنی ہوئی وہ آوازیں ہیں جو وہ:

1- کسی طبعی جذبے کے تحت منہ سے نکالتے ہیں۔

2- اپنے سے چھوٹے انسان یا کسی جانور کو ڈانٹنے، روکنے یا ترغیب دلانے کے لیے نکالتے ہیں۔

3- کسی چیز کی آواز کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

مثالیں: اُف - درد کی آواز بَخٍ - خوشی کی آواز غَاق غَاق - کوے کی آواز کی حکایت

اسمائے اصوات سب کے سب مبنی ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔

6- اسمائے ظروف

ظرف کے لفظی معنی ہیں: برتن۔ اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو کسی کام کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ اس لحاظ سے اسم ظرف کی دو قسمیں بن گئیں:

1- ظرف زمان:

جو کسی فعل کا زمانہ بتائے۔ مشہور ظروف زمان یہ ہیں:

اِذْ، اِذَا، مَتٰی، کَیْفَ، اَیَّانَ، مَعَ، اَمْسِ، قَبْلُ، بَعْدُ، مُذْ، مُنْذُ، قَطُّ

- اِذْ - جب۔ یہ عام طور پر ماضی کا معنیٰ دیتا ہے۔

اِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ - جب ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔

- اِذَا - جب۔ یہ عام طور پر مستقبل کے لیے آتا ہے۔

فَکَيْفَ اِذَا جَمَعْنَاهُمْ - وہ کیسا منظر ہو گا جب ہم انہیں جمع کریں گے۔

- مَتٰی — جب، کب۔ شرط اور استفہام یعنی سوال کے لیے آتا ہے۔

شرط: مَتٰی تَذْهَبْ؛ اَذْهَبْ — جب تم جاؤ گے تب میں جاؤں گا۔ استفہام: مَتٰی تَذْهَبُ؟ تم کب جاؤ گے؟

يَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ — وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

- كَيْفَ - حال دریافت کرنے کے لیے۔ سوالیہ۔

كَيْفَ تَعْمَلُونَ - تم کیسے عمل کرتے ہو؟

كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ - وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے؟

- اَيَّانَ - وقت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے۔

اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ - قیامت کا دن کب آئے گا؟

- مَعَ - ساتھ

لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ — اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار

- اَمْسِ - گزشتہ کل - قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ - آپ نے کل ایک آدمی کو قتل کیا۔

- قَبْلُ - پہلے بَعْدُ - بعد میں

- مُذْ اور مُنْذُ - یہ دونوں کسی کام کی ابتدائی یا مکمل مدت بتانے کے لیے آتے ہیں۔ مَارَاَيْتُهٗ مُذْ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ - میں نے اسے تین دن سے نہیں دیکھا۔

- قَطُّ - ہرگز نہیں، قطعاً۔ یہ ماضی منفی میں تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ مَا اَكَلْتُ الْحَرَامَ قَطُّ میں نے حرام قطعاً نہیں کھایا۔ مذ، منذ اور قط قرآن کریم میں استعمال نہیں ہوئے۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
اَلْمَعْزِ	بکری	اَلْبَقَرِ	گائے	اِثْنَيْنِ	دو
مَسْفُوْحًا	بہتا ہوا	شُحُوْمِ	چربی [جمع]	اَلْحَوَايَا	انتڑیاں
اِمْلَاقٌ	افلاس / تنگدستی	اَشُدَّ	جوانی / مضبوطی	دِيْنًا قِيَمًا	دینِ مستحکم
خَلٰٓئِفَ	جانشین	بَيَاتًا	رات کو	قَآئِلُوْنَ	قیلولہ کرنے والے
مَعَايِشَ	سامانِ معیشت	شَمَآئِلَ	بائیں جانب	مَدْحُوْرًا	مردود

2- ظرف مکان:

جو کسی فعل کی جگہ بتائے۔ مشہور ظروف مکان یہ ہیں:

حَیْثُ، قُدَّامُ، خَلْفُ، تَحْتُ، فَوْقُ، عِنْدَ، اَیْنَ، اَنّٰی، لَدیٰ، لدُنْ

- حَیْثُ - جہاں۔ یہ مبنی بر ضمہ ہوتا ہے۔

كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ - اس میں سے کھاؤ، جہاں سے چاہو۔

- قُدَّامُ — آگے خَلْفُ — پیچھے تَحْتُ— نیچے فَوْقُ — اوپر

یہ چاروں ظروف اور ان کے ساتھ ساتھ قَبْلُ اور بَعْدُ بھی مضاف ہوتے ہیں۔ اور یہ چھ کے چھ اس وقت مبنی بر ضمہ ہوں گے جب ان کا مضاف الیہ لفظوں میں مذکور نہ ہو۔ اگر مضاف الیہ مذکور ہو تو مبنی بر ضمہ نہیں ہوتے۔ اس صورت میں عام طور پر ان کے آخر میں زبر آتی ہے اور اگر ان کے شروع میں کوئی حرفِ جر ہو تو آخر میں زیر آتی ہے۔

اَمْشِ قُدَّامَ الطُّلَّابِ - طلبہ کے آگے چلو؛ کو صرف اَمْشِ قُدَّامُ کہیں تو قُدَّامُ مبنی بر ضمہ ہو گا۔

اِجْلِسْ خَلْفَ الْاُسْتَاذِ - استاذ کے پیچھے بیٹھو؛ کو صرف اِجْلِسْ خَلْفُ کہیں تو خَلْفُ مبنی بر ضمہ ہو گا۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ - [یعنی مِنْ قَبْلِهٖ وَ مِنْ بَعْدِهٖ] حکم اللہ تعالیٰ کا ہی ہے اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ - [یعنی مِنْ قَبْلِهٖ] وہ اس سے پہلے ہی سے گمراہ تھے۔

- عِنْدَ: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ - کیا تمارے پاس کچھ علم ہے؟

عِنْدَ مبنی بر فتحہ ہوتا ہے لیکن جب یہ مضاف بن کر آئے اور اس سے پہلے حرفِ جر ہو، تو اس کے نیچے زیر آتی ہے۔

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ - یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے۔

- اَیْنَ - اَنّٰی — کہاں / کیسے، کس طرح

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ — تو تم کہاں جا رہے ہو؟

اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ — اب انہیں [ایمان] کہاں سے حاصل ہو سکتا ہے؟

- لَدیٰ، لدُنْ – قریب / پاس

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ - جب دل سینوں کے پاس پہنچے ہوں گے۔

هَبْ لِیْ مِن لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً - مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا فرمائیے۔

قرآنی اسلوب؛"ی"ضمیر کی جگہ زیر

قرآن کریم میں کئی مقامات پر لفظ کے آخر میں آنے والی "ی" ضمیر کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس لفظ کے آخر میں اس "ی" کی علامت کے طور پر صرف زیر باقی رہ جاتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس لفظ سے پہلے نہ تو کوئی حرفِ جر ہوتا ہے اور نہ ہی وہ مضاف الیہ ہوتا ہے۔ اور آپ پڑھ چکے ہیں کہ صرف ان دو وجوہات کی بنا پر ہی کسی لفظ کے آخر میں زیر آتی ہے۔ اس لیے ان دو وجوہات کے علاوہ کوئی مجرور اسم جہاں بھی دیکھیں سمجھ جائیں کہ اس کے آخر سے یائے ضمیر "ی" حدف کی گئی ہے۔

فَکَیْفَ کَانَ عِقَابِ — تو پھر کیسا رہا میرا بدلہ!

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ — اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔

خَافَ وَعِیْدِ — وہ میری وعید سے خوف کھائے۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
رِیْشًا	زینت	سَمِّ الْخِیَاطِ	سوئی کا ناکہ	غَوَاشٌ	اوڑھنا
غِلٌّ	غبار[دل کا میل]	حَثِیْثًا	جلدی جلدی	نَکِدًا	ناقص
قَوْمًا عَمِیْنَ	اندھی قوم	رِجْسٌ	عذاب	نَاقَةٌ	اونٹنی
قُصُوْرٌ	محل[قصر کی جمع]	اَلرَّجْفَةُ	زلزلہ	جٰثِمِیْنَ	اوندھے منہ
غٰبِرِیْنَ	پیچھے رہ جانے والے	اٰلَآءِ	نعمتیں	حَقِیْقٌ	شایانِ شان

7- اسمائے کنایات

اسمائے کنایات وہ اسماء ہیں جو کسی مبہم اور غیر واضح تعداد (گنتی) یا کسی غیر واضح بات کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی جب بولنے والا کسی چیز کی صحیح گنتی نہ بتانا چاہے، یا اسے یاد نہ ہو، یا کوئی پوری بات دہرانے کے بجائے اسے "ایسا ایسا" کہہ کر بتانا چاہے، تو وہ اسمائے کنایات کا استعمال کرتا ہے۔

مشہور اسمائے کنایات یہ ہیں: کَم ، كَأَيِّنْ، كَذَا، كَيْتَ، ذَيْتَ

- كَمْ

كَمْ دو معنوں میں آتا ہے:

1- کبھی سوال پوچھنے کے لیے:

كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ؟ - تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ - تم زمین میں کتنے سال رہے؟

اس صورت میں اس کی تمیز؛ مفرد منصوب ہوتی ہے۔

2- کبھی مبہم عدد کی کثرت بیان کرنے کے لیے:

كَمْ طَالِبٍ فِيْ مَدْرَسَتِنَا!

ہمارے مدرسہ میں کتنے زیادہ طلبہ ہیں!

اس صورت میں اس کی تمیز مجرور ہوتی ہے۔

قرآن کریم میں کَم استفہامیہ کے بعد کوئی نہ کوئی حرف جر آتا ہے۔

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ - کتنی ہی چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آگئیں۔

- كَأَيِّنْ

یہ عدد کی کثرت سے کنایہ ہوتا ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا - کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں میں نے مہلت دی۔

- كَذَا

یہ لفظ یعنی "كَذَا" عدد کی کثرت یا قلت سے کنایہ ہوتا ہے۔ اس کی تمیز منصوب آتی ہے، مفرد اور جمع دونوں طرح۔ بِعْتُ كَذَا قَلَمًا - بِعْتُ كَذَا اَقْلَامًا - میں نے کافی قلم خریدے۔ میں نے کچھ قلم خریدے۔

- كَيْتَ — ذَيْتَ یہ دونوں مبہم کام یا بات سے کنایہ ہوتے ہیں اور انہیں دوبار لایا جاتا ہے۔ ان کی تمیز نہیں آتی۔

اَكَلْتُمْ كَيْتَ وَكَيْتَ - تم نے یہ یہ کھایا۔ / تم نے اتنا اتنا کھایا۔

قُلْتُ ذَيْتَ وَ ذَيْتَ۔ میں نے یہ یہ کہا۔ / میں نے ایسے ایسے کہا۔

كَذَا، كَيْتَ اور ذَيْتَ کا استعمال قرآن کریم میں نہیں ہوا۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
ثُعْبَانٌ	اژدہا	اَلْمَدَآئِنِ	شہروں	سِنِيْنَ	قحط سالی
مَهْمَا	کیسی بھی / جو بھی	طَآئِرٍ	نحوست	جَرَادٌ	ٹڈی دل
اَلْقُمَّلَ	گھن کا کیڑا / جوں	اَلضَّفَادِعَ	مینڈک [جمع]	يَمٌّ	سمندر
مُتَبَّرٌ	تباہ ہونے والے	دَكًّا	ریزہ ریزہ	اَلْوَاحَ	تختیاں
حُلِيِّهِمْ	ان کے زیورات	خُوَارٌ	آواز [گائے کی]	اَسِفًا	رنجیدہ
نُسْخَةٌ	تحریر	اَغْلَالٌ	طوق	اَسْبَاطًا	ٹولیاں / جماعتیں
حِيْتَانِ	مچھلیاں	بَئِيْسٌ	برا / خراب	خَلْفٌ	جانشین [نااہل]
اَلْعَرَضَ	مال و متاع	ظُلَّةٌ	سائبان	وَاقِعٌ	گرنے والا
كَلْبٌ	کتا	مَتِيْنٌ	مضبوط	جِنَّةٌ	جنون
حَفِيٌّ	ٹوہ لگانے والا	اَلْعُرْفُ	اچھا	نَزْغٌ	وسوسہ

8- مرکب بِنائی

اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ کو مرکب بنائی کہتے ہیں۔ یہ مبنی بر فتحہ ہوتے ہیں۔

جَاءَ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا گیارہ آدمی آئے۔ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
طَآئِفٌ	چکر لگانے والا	غُدُوٌّ	صبح	اٰصَالِ	شام
اَلْاَنْفَالُ	مالِ غنیمت	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	تمہارے آپس والے	اَلشَّوْكَةُ	کانٹا / ہتھیار
مُمِدٌّ	معاون	اَعْنَاقَ	گردنیں	كُلَّ بَنَانٍ	ہر جوڑ
زَحْفًا	مقابل	مُتَحَرِّفًا	پینترا بدلنے والا	مُتَحَيِّزًا	جگہ بدلنے والا
مُوْهِنٌ	کمزور کرنے والا	شَرَّ الدَّوَآبِّ	بدترین مخلوق	مُكَآءً	سیٹیاں بجانا

الحمد للہ آخری پارے اور پہلے نو پاروں سمیت کل دس پاروں کے الفاظ معانی ہم نے یاد کر لیے ہیں۔ اس کے بعد بہت تھوڑے الفاظ ہیں جو باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے الفاظ کئی بار دہرائے گئے ہیں۔

قرآنی اسلوب؛ اسم اشارہ کا ایک مخصوص انداز

بعض آیات میں اسم اشارہ ذٰلِكَ کے آخر میں ایک اضافی میم نظر آتی ہے ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ۔ اس سے معنیٰ میں ایک قسم کی تاکید آجاتی ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ "وہی ہے، یہی ہے، اے لوگو!" وغیرہ سے کیا جا سکتا ہے۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اے لوگو! تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔
ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللهِ	اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے۔
ذٰلِكُمُ اللهُ رَبِّيْ	اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے۔
ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ	اے لوگو! اس بات سے نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے۔

مشق نمبر 14

مختصر جواب دیں:

1. اسمائے کنایات تفصیل سے بیان کریں۔
2. اسمائے ظروف تفصیل سے بیان کریں۔
3. اسم اشارہ کسے کہتے ہیں؟
4. اسمائے افعال کی تعریف لکھیں۔
5. فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کون سے ہیں؟
6. فعل امر حاضر کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کون سے ہیں؟
7. اسمائے اصوات سے کیا مراد ہے؟
8. اسم ظرف کی دو قسموں کے نام لکھیں۔
9. مُذْ اور مُنْذُ کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟
10. کَمْ کتنے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

خالی جگہ پر کریں:

1. صوت.............کو کہتے ہیں۔
2. اسمائے اصوات سب کے سب.............ہوتے ہیں۔
3. ظرف کے لفظی معنی ہیں.............۔
4. ....شرط اور استفہام؛ دونوں کے لیے آتا ہے۔
5. قَطُّ ماضی منفی میں.............کے معنی پیدا کرتا ہے۔
6. کَمْ.............معنوں میں آتا ہے۔
7. اَحَدَ عَشَرَ سے.............کو مرکب بنائی کہتے ہیں۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. مبنی ہوتے ہیں:

اسمائے اشارات فعل مضارع اسم علم

2. اسمائے افعال کی مشہور قسمیں ہیں:

تین دو چار

3. "هَيْهَاتَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا وہ جدا ہوا چھوڑ دے

4. "شَتَّانَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا وہ جدا ہوا چھوڑ دے

5. "بَلْهَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا لازم پکڑ چھوڑ دے

6. "هَا" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا لازم پکڑ وہ جدا ہوا

7. وہ اسم جو کسی کام کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے:

اسم صوت اسم اشارہ اسم ظرف

8. حال دریافت کرنے کے لیے آتا ہے:

كَيْفَ اَنّٰى كَمْ

9. اَمْسِ کا معنی ہے:

گزشتہ کل آنے والا کل آج

10. قَطُّ کا معنی ہے:

ہرگز نہیں ہمیشہ دستر خوان

11. جو کسی فعل کی جگہ بتائے، اسے کہتے ہیں:

ظرف مکان ظرف مکان اسم موصول

12. عِنْدَ ہوتا ہے:

مبنی بر فتحہ مبنی بر ضمہ مبنی پر کسرہ

13. وہ کلمات جن کے ذریعے کسی مبہم عدد، فعل یا بات سے کنایہ کیا جاتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو کہتے ہیں:

ممیز مشار الیہ تمیز

14. سوال پوچھنے کے لیے آتا ہے:

کَمْ عِنْدَ قُدَّامُ

15. اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک؛ یہ ہوتے ہیں:

مبنی بر فتحہ مبنی بر ضمہ مبنی پر کسرہ

درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور مبنی اسماء کی پہچان کریں:

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ	هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ
هَلُمَّ اِلَيْنَا	اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى	كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ
كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اَيَّانَ مُرْسٰهَا

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ

اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ

اِسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ [مدد طلب کی تھی]

اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ

مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِه

تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

لَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ [نہیں ملے]

اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ

تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ

نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ [انہیں قتل کرو، جہاں انہیں پاؤ]

اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ [ان دونوں نے اس عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس موجود پایا]

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ- [کتنے ہی نبی ایسے ہیں جن کے ساتھ خدا پرستوں نے مل کر قتال کیا]

عربی میں ترجمہ کریں:

تو کب آئے گا؟

آپ سب کب آئیں گے؟

تم کہاں پڑھتے ہو؟

وہ دروازہ کیسے کھولے گا؟

جہاں چاہو چلے جاؤ۔

اولاد کے ساتھ بیٹھو۔

میں کل جاؤں گا۔[غَدًا]

تم نے کل کتاب کو دیکھا تھا۔[بِالْاَمْسِ]

معرب

وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں، معرب کہلاتے ہیں۔ انہیں اسم متمکن بھی کہتے ہیں۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ اعراب کی چار اقسام ہیں: رفع، نصب، جر، جزم۔

یاد رکھیں!

- **رفع اور نصب:** اسماء اور افعال دونوں پر آتے ہیں۔
- **جر:** صرف اسم پر آتی ہے۔
- **جزم:** صرف فعل پر آتی ہے۔

علاماتِ اعراب:

اعراب کی علامات دو طرح کی ہیں:

حرکتی علامات:

وہ علامات جو ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون [زبر، زیر، پیش، جزم] کے ذریعے ظاہر کی جائیں۔

حرفی علامات:

وہ علامات جو حروف علت یعنی واؤ، الف اور یا کے ذریعے ظاہر کی جائیں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
تَصْدِيَةً	تالیاں بجانا	اَلرَّكْبُ	سوار	مَنَامِكَ	آپ کا خواب
بَطَرًا	اِترانا	كُلِّ مَرَّةٍ	ہر بار	رِبَاطِ الْخَيْلِ	گھوڑوں کی چھاؤنیاں
وِلَايَةً	تعلق / ذمہ داری	بَرَآءَةٌ	بیزاری کا اعلان	مُخْزِي	رسوا کرنے والا
مَرْصَدٍ	گھات کی جگہ	مَأْمَنَ	جائے امن	اَئِمَّةٌ	امام / پیشوا [جمع]

اسمائے معربہ بالحرکات:

وہ اسماء جن کا اعراب؛ حرکات [زبر، زیر، پیش] سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ چار اسماء ہیں:

1- واحد: [اسم مفرد منصرف]

2- جمع مکسر:

ان دونوں کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے، حالتِ نصبی؛ فتحہ [زبر] سے اور حالتِ جری؛ کسرہ [زیر] سے آتی ہے۔ [بشرطیکہ یہ دونوں منصرف ہوں۔ منصرف ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر تنوین آتی ہو۔ تفصیل آگے آرہی ہے، ان شاءاللہ۔]

درج ذیل ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
اسم مفرد منصرف	جَاءَ رَجُلٌ	رَاَیْتُ رَجُلًا	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ
جمع مکسر منصرف	جَاءَ رِجَالٌ	رَاَیْتُ رِجَالًا	مَرَرْتُ بِرِجَالٍ

3- جمع مؤنث سالم:

اس کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے اور حالتِ نصبی اور جری؛ دونوں کسرہ [زیر] سے آتی ہیں۔ درج ذیل ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
جمع مؤنث سالم	جَاءَتْ مُؤْمِنَاتٌ	رَاَیْتُ مُؤْمِنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ
جمع مؤنث سالم	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ	اَکْرَمْتُ الْمُسْلِمَاتِ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَاتِ

ہوم ورک: مذکورہ بارہ مثالوں کی ترکیب کریں۔ ٹیبل بنا کر؛ اسم مفرد منصرف، جمع مکسر اور جمع مؤنث سالم کی پانچ پانچ مثالیں تینوں حالتوں میں لکھ کر لائیں۔

4-غیر منصرف:

اسم غیر منصرف وہ ہوتا ہے جس پر تنوین نہ آتی ہو۔ اس کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے اور حالتِ نصبی اور جری؛ دونوں فتحہ [زبر] سے آتی ہیں۔ اسم غیر منصرف کی تفصیلات آئندہ آئیں گی ان شاء اللہ۔

درج ذیل ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
اسم غیر منصرف	جَاءَ اَحْمَدُ	رَاَيْتُ اَحْمَدَ	مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ
اسم غیر منصرف	هٰذَا عُثْمَانُ	رَاَيْتُ عُثْمَانَ	مَرَرْتُ بِعُثْمَانَ
اسم غیر منصرف	هٰذِهٖ عَائِشَةُ	اَكْرَمْتُ عَائِشَةَ	سَلَّمْتُ عَلٰى عَائِشَةَ

ہوم ورک:

قرآن کریم سے غیر منصرف کی کچھ مثالیں تلاش کریں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
سِقَايَةَ	پلانا	عَشِيْرَةٌ	کنبہ / قبیلہ	كَسَادَ	مندی
عَامٌ	سال	عَيْلَةً	معاشی بدحالی	جِبَاهٌ	پیشانیاں
جُنُوْبُ	کروٹیں	حُرُمٌ	محترم / حرمت والے	كَآفَّةً	اکٹھے
قَاصِدًا	معمولی / درمیانہ	عِدَّةٌ	سامان تیار کرنا	اِنْبِعَاثَ	اٹھنا
خِلٰلَكُمْ	تمہارے درمیان	مَلْجَئًا	جائے پناہ	مَغٰرٰتٍ	غار [جمع]
اَلْمُؤَلَّفَةِ	الفت دلانا	اَلْغٰرِمِيْنَ	قرضدار	اُذُنٌ	ہر بات سننے والا
اَلْمُؤْتَفِكٰتِ	الٹائی ہوئی بستیاں	جَنّٰتِ عَدْنٍ	ہمیشہ کے باغات	سَبْعِيْنَ	ستر

اسمائے معربہ بالحروف

وہ اسماء جن کا اعراب حروفِ علت [الف، واؤ، یاء] سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ تین قسم کے اسماء ہیں:

1- تثنیہ:

تثنیہ مذکر ہو یا مؤنث؛ اس کی حالتِ رفعی الف سے اور نصبی و جری حالت یاء ساکن سے آتی ہے۔ اور اس یاء سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
تثنیہ مذکر	جَاءَ رَجُلَانِ	رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ	مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ
تثنیہ مؤنث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	اَکْرَمْتُ مُسْلِمَتَیْنِ	سَلَّمْتُ عَلٰی مُسْلِمَتَیْنِ

2- جمع مذکر سالم:

جمع مذکر سالم کی حالتِ رفعی واؤ سے اور نصبی و جری حالت؛ یاء ساکن سے آتی ہے۔ اور اس یاء سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
جمع مذکر سالم	جَاءَ الْمُسْلِمُوْنَ	اَکْرَمْتُ الْمُسْلِمِیْنَ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمِیْنَ
جمع مذکر سالم	هٰؤُلَاءِ قَانِتُوْنَ	رَاَیْتُ قَانِتِیْنَ	مَرَرْتُ بِقَانِتِیْنَ

ہوم ورک:

مذکورہ بارہ مثالوں کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے تثنیہ [مذکر یا مؤنث] اور جمع مذکر سالم کی تینوں حالتوں میں کُل دس مثالیں بھی لکھ کر لائیں۔

3- اسمائے ستہ:

یہ چھ مخصوص اسماء ہیں، عربی میں ان کا اعراب؛ اعراب بالحروف یعنی حروفِ علت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

اَبٌ	اَخٌ	حَمٌ
باپ	بھائی	مرد سسرالی رشتہ دار
فَمٌ	ذُوْ	هَنٌ
منہ	والا	غیر مناسب

اسمائے ستہ	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
اَبٌ	جَاءَ اَبُوْكَ	رَاَيْتُ اَبَاكَ	مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ
اَخٌ	جَاءَ اَخُوْكَ	رَاَيْتُ اَخَاكَ	مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ
حَمٌ	جَاءَ حَمُوْكَ	رَاَيْتُ حَمَاكَ	مَرَرْتُ بِحَمِيْكَ
فَمٌ	هٰذَا فَمُوْكَ	رَاَيْتُ فَمَاكَ	اَكَلْتَ بِفَمِيْكَ
ذُوْ	هٰذَا ذُوْ الْمَالِ	رَاَيْتُ ذَا الْمَالِ	مَرَرْتُ بِذِی الْمَالِ

ان چھ اسماء کو اعراب بالحروف دینے کی شرائط درج ذیل ہیں:

1- مصغر نہ ہوں۔

2- مفرد ہوں۔

3- مضاف ہوں۔

4- یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

ہوم ورک:

مذکورہ تمام مثالوں کی ترکیب کریں۔

الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
خِلْفَ	پیچھے	اَلْحَرِّ	گرمی	اُولُو الطَّوْلِ	دولت والے
اَلْخَوَالِفِ	خانہ نشین عورتیں	اَلْمُعَذِّرُوْنَ	بہانے باز	اَلْاَعْرَابُ	دیہاتی
اَجْدَرُ	زیادہ مناسب	مَغْرَمًا	جرمانہ	اَلدَّوَآئِرَ	گردش زمانہ
صَلَوٰتِ	دعائے خیر	حَوْلَكُمْ	تمہارے آس پاس	مُرْجَوْنَ	ڈھیل دیے گئے
بُنْيَانَ	عمارت	جُرُفٍ	گھاٹی	هَارٍ	گرنے والی
رِيْبَةً	کھٹکا	اَلسَّآئِحُوْنَ	روزہ رکھنے والے	اَلنَّاهُوْنَ	روکنے والے
اَوَّاهٌ	درد مند / نرم دل	حَلِيْمٌ	تحمل والا	ظَمَاٌ	پیاس
نَصَبٌ	تھکن	مَوْطِئًا	قدم بڑھانا	نَيْلًا	پہنچنا
غِلْظَةً	سختی	عَزِيْزٌ	بھاری	عَاصِفٌ	آندھی
قَتَرٌ	سیاہی	شَاْنٍ	حال / کام	مَقَامِيْ	میرا رہنا
غُمَّةً	رنج و غم	مُبَوَّاَ	جگہ	نُذُرٌ	ڈرانے والے
رَآدَّ	رد کرنے والا	ثِيَابٌ	کپڑے	يَئُوْسٌ	ناامید
اَرَاذِلُ	رذیل لوگ	اِجْرَامِيْ	میرے جرم	مَجْرٖهَا	اس کا چلنا
مُرْسٰهَا	اس کا ٹھہرنا	مَعْزِلٍ	کنارہ	عَنِيْدٍ	ضدی / سرکش
مَرْجُوًّا	جس سے امید لگی ہو	حَنِيْذٍ	تلا ہوا	خِيْفَةً	ڈر
عَجُوْزٌ	بڑھیا	شَيْخًا	بوڑھا	اَلرَّوْعُ	گھبراہٹ

مشق نمبر 15

مختصر جواب تحریر کریں:

1. اسم معرب کسے کہتے ہیں؟
2. اسم متمکن کی تعریف لکھیں۔
3. اسمائے ستہ کون کون سے ہیں؟
4. حرکتی علامات کون کون سی ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔
5. اسمائے معربہ بالحرکات کتنے ہیں؟
6. جمع مکسر کی تعریف اور ایک مثال لکھیں۔
7. اسم غیر منصرف کی تعریف لکھیں۔
8. اسمائے معربہ بالحرکات کی قسم؛اسم غیر منصرف کی تعریف لکھیں۔
9. جمع مؤنث سالم کی حالتِ رفعی، حالتِ نصبی اور حالتِ جری کس سے ظاہر ہوتی ہے؟
10. اسمائے معربہ بالحروف کتنے ہیں؟
11. اسمائے معربہ بالحروف اور اسمائے معربہ بالحرکات میں فرق بتائیں۔
12. تثنیہ مذکر اور تثنیہ مؤنث کی حالت کس سے ظاہر ہوتی ہے؟
13. جمع مذکر سالم کی حالتِ نصبی اور جری کس سے ظاہر ہوتی ہے؟

خالی جگہ پر کریں:

1. وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں............. کہلاتے ہیں۔
2. اعراب کی.............اقسام ہیں۔
3. .... صرف اسم پر آتی ہے۔
4. .... صرف فعل پر آتی ہے۔

5. اعراب کی علامات.............طرح کی ہیں۔
6. اسمائے معربہ بالحرکات کی تعداد.............ہے۔
7. اسم غیر منصرف وہ ہوتا ہے جس پر.............اور.............نہ آتی ہو۔
8. اسمائے ستہ کی تعداد.............ہوتی ہے۔

درست جواب پر نشان لگائیں:

1. وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں:

مبنی معرب اسمائے افعال

2. اعراب کی اقسام ہیں:

4 8 9

3. اسماء اور افعال دونوں پر آتے ہیں:

رفع اور نصب جر اور جزم نصب اور جر

4. جر آتی ہے:

صرف اسم پر صرف فعل پر اسم اور فعل دونوں پر

5. علامات اعراب کی قسمیں ہیں:

6 2 3

6. وہ علامات جو ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون کے ذریعے ظاہر کی جائیں کہلاتی ہیں:

حرفی علامات حرکتی علامات حروف علت

7. وہ اسماء جن کا اعراب؛ حرکات (زبر، زیر، پیش) سے ظاہر کیا جاتا ہے، ان کی تعداد:

6 9 4

8. ان اسماء کی حالت رفعی؛ ضمہ سے، حالت نصبی؛ فتحہ سے اور حالت جری؛ کسرہ سے آتی ہے:

اسم مفرد منصرف جمع مکسر منصرف دونوں کی

9. منصرف ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر:

تنوین آتی ہو　　فتحہ آتی ہو　　ضمہ آتی ہو

10. اس کی حالت رفعی؛ضمہ (پیش) سے اور حالت نصبی اور جری؛دونوں کسرہ (زیر) سے آتی ہیں:

جمع مؤنث سالم　　غیر منصرف　　جمع مکسر منصرف

11. مذکر ہو یا مؤنث؛اس کی حالت رفعی "الف" سے اور نصبی و جری حالت "یاء" سے آتی ہے:

واحد　　تثنیہ　　جمع

12. اَبٌ، اَخٌ، حَمٌ، فَمٌ، ذُوْ اور ھَنٌ کہلاتے ہیں:

اسمائے ستہ　　اسمائے افعال　　معرف باللام

درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ و ترکیب کریں، مفرد اور جمع مکسر کے صیغے پہچانیں:

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يَسْفِكُ الدِّمَآءَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ	اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ	يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ	نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ
قَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ	سُيِّرَتِ الْجِبَالُ
لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ	قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
لَا يَنْفَعُ مَالٌ	جَمَعَ مَالًا
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ [موصوف صفت]	يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

ترکیب اور ترجمہ کریں اور غیر منصرف کی پہچان کریں:

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ — تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ — اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ — لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً — زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ — وَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

بَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ — وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ [عمران کی بیوی نے کہا]

ترکیب اور ترجمہ کریں اور تثنیہ وجمع سالم [مذکر، مؤنث] کی پہچان کریں:

قَالَ رَجُلٰنِ — وَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ

هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ — اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ [ضمیر فصل]

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ — نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ — يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ — اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ — جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ — تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ

هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ — يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ [پاکدامن]

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ — الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ — تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ — قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ
اَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ
اُنۡزِلَ الۡكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيۡنِ
يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ
يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ [ڈرنا]
هٰذٰنِ خَصۡمٰنِ [دو جھگڑا کرنے والے]
جَنّٰتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ
اَلظّٰلِمُوۡنَ مَوۡقُوۡفُوۡنَ [کھڑے کیے گئے]
اَلظّٰلِمُوۡنَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ
لَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكَاتِ
هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ
وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ
فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ
هُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ
تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ
فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ
لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ
اَسۡلَمۡتُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ [ضمیر فصل]

ترکیب اور ترجمہ کریں اور اسمائے ستہ مکبرہ والے الفاظ کی پہچان کریں:

اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ
اَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ
جَآءُوۡٓا اَبَاهُمۡ
قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ
رَجَعُوۡٓا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ
اَنَا اَخُوۡكَ
قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ
اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَخَاهُ [علیحدہ جگہ دی]
قَالَ مُوۡسٰى لِاَخِيۡهِ
اَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ
رَبُّكُمۡ ذُوۡ رَحۡمَةٍ وَّاسِعَةٍ
حَرَّمۡنَا كُلَّ ذِىۡ ظُفُرٍ [کھر والا جانور]
اٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ [فعل امر، دیا کرو، دو مفعول]

یادداشت

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات وخواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات وخواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز:30 - چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات وخواتین]
- زکوٰۃ کورس [حضرات وخواتین]
- نماز کورس [حضرات وخواتین]
- عقائد کورس [حضرات وخواتین]
- حج وعمرہ کورس [حضرات وخواتین]
- ختمِ نبوت کورس [حضرات وخواتین]
- مسائلِ نکاح وطلاق کورس [حضرات وخواتین]

برائے رابطہ:

www.emarkaz.org +923235913337

تعارف مؤلف

نام: محمد الیاس گھمن

ولادت: 12-04-1969

مقام ولادت: 87 جنوبی، سرگودھا

تعلیم: حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوھڑ والی، گکھڑ منڈی، گوجرانوالہ

ترجمہ وتفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

تدریس: (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالاً) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

مناصب: سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ وخانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان

بانی وامیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ

چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز

بیعت وخلافت: الشیخ حکیم محمد اختر رحمۃ اللہ علیہ (کراچی) الشیخ عبد الحفیظ مکی رحمۃ اللہ علیہ (مکہ مکرمہ) الشیخ عزیز الرحمٰن ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ (اسلام آباد)

الشیخ سید محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (خانیوال) الشیخ قاضی محمد مہربان رحمۃ اللہ علیہ (ڈیرہ اسماعیل خان)

الشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ (جھنگ) الشیخ محمد یونس پالنپوری حفظہ اللہ (گجرات ہندوستان)

چند تصانیف: دروس القرآن خلاصۃ القرآن کتاب الحدیث دروس الحدیث کتاب السیرۃ

کتاب العقائد کتاب الفقہ کتاب الآداب شرح الفقہ الاکبر کتاب المنطق

تبلیغی اسفار: خلیجی ممالک ملائیشیا جنوبی افریقہ سنگاپور ہانگ کانگ ترکیہ وغیرہ (23 ممالک)

مکتبہ دار الایمان